* قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا ٱلْمُرْسَلُونَ ﴿٣١﴾ قَالُوٓا۟ إِنَّآ أُرْسِلْنَآ إِلَىٰ قَوْمٍ
کہا | تو کیا | قصہ ہے تمہارا | اے | فرشتو - بھیجے ہوؤں | ۵۱:۳۱ | انہوں نے کہا | بیشک ہم | بھیجے گئے ہم | طرف | قوم کی

مُّجْرِمِينَ ﴿٣٢﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن طِينٍ ﴿٣٣﴾ مُّسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ
جو مجرمین ہیں | ۵۱:۳۲ | تاکہ ہم بھیجیں | ان پر | پتھر | سے | مٹی | ۵۱:۳۳ | نشان لگے ہوئے ہیں | ہاں | تیرے رب کے

لِلْمُسْرِفِينَ ﴿٣٤﴾ فَأَخْرَجْنَا مَن كَانَ فِيهَا مِنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿٣٥﴾ فَمَا وَجَدْنَا
حد سے بڑھنے والوں کے لئے | ۵۱:۳۴ | تو نکال لیا ہم نے | جو کوئی | تھا | اس میں | میں سے | مومنوں | ۵۱:۳۵ | تو نہ | پایا ہم نے

فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ ٱلْمُسْلِمِينَ ﴿٣٦﴾ وَتَرَكْنَا فِيهَآ ءَايَةً لِّلَّذِينَ يَخَافُونَ
اس میں | سوائے | ایک گھر کے | میں سے | مسلمانوں | ۵۱:۳۶ | اور چھوڑ دی ہم نے | اس میں | ایک نشانی | ان لوگوں کے لئے | جو ڈرتے ہیں

ٱلْعَذَابَ ٱلْأَلِيمَ ﴿٣٧﴾ وَفِى مُوسَىٰٓ إِذْ أَرْسَلْنَٰهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَٰنٍ
عذاب سے | دردناک | ۵۱:۳۷ | اور میں | موسیٰ | جب | بھیجا ہم نے اس کو | طرف | فرعون کی | دلیل کے ساتھ

مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾ فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِۦ وَقَالَ سَٰحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ﴿٣٩﴾ فَأَخَذْنَٰهُ وَجُنُودَهُۥ
کھلی | ۵۱:۳۸ | تو وہ پھر گیا | اپنی قوت کے ساتھ | اور کہنے لگا | ایک جادوگر ہے | یا | مجنون ہے | ۵۱:۳۹ | تو پکڑ لیا ہم نے اس کو | اور اس کے لشکروں کو

فَنَبَذْنَٰهُمْ فِى ٱلْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿٤٠﴾ وَفِى عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ ٱلرِّيحَ
تو پھینک دیا ہم نے ان کو | میں | سمندر | اور وہ | ملامت زدہ تھا | ۵۱:۴۰ | اور میں | عاد | جب | بھیجا ہم نے | ان پر | ہوا کو

ٱلْعَقِيمَ ﴿٤١﴾ مَا تَذَرُ مِن شَىْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَٱلرَّمِيمِ ﴿٤٢﴾
بے نفع بانجھ | ۵۱:۴۱ | نہ | چھوڑتی تھی | کسی | چیز کو | آئی | جس پر | مگر | اس نے کردیا اس کو بوسیدہ ہڈیوں کی طرح | ۵۱:۴۲

وَفِى ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا۟ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٤٣﴾ فَعَتَوْا۟ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ
اور میں | ثمود | جب | کہا گیا | ان سے | فائدے اٹھالو | تک | ایک وقت | ۵۱:۴۳ | تو انہوں نے سرکشی کی | سے | حکم | اپنے رب کے

فَأَخَذَتْهُمُ ٱلصَّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنظُرُونَ ﴿٤٤﴾ فَمَا ٱسْتَطَٰعُوا۟ مِن قِيَامٍ
تو پکڑ لیا ان کو | ایک کڑک نے | اس حال میں کہ وہ | دیکھ رہے تھے | ۵۱:۴۴ | تو نہ | ان کو استطاعت تھی | کی | کھڑے ہونے

وَمَا كَانُوا۟ مُنتَصِرِينَ ﴿٤٥﴾ وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا۟ قَوْمًا
اور نہ | تھے وہ | بدلہ لینے والے | ۵۱:۴۵ | اور قوم | نوح | اس سے پہلے | بیشک وہ | تھے | لوگ

فَٰسِقِينَ ﴿٤٦﴾ وَٱلسَّمَآءَ بَنَيْنَٰهَا بِأَيْي۟دٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ﴿٤٧﴾ وَٱلْأَرْضَ
فسق کرنے والے | ۵۱:۴۶ | اور آسمان | بنایا ہم نے اس کو | اپنی قوت - ہاتھ سے | اور بیشک ہم | البتہ وسعت دینے والے ہیں | ۵۱:۴۷ | اور زمین کو

فَرَشْنَٰهَا فَنِعْمَ ٱلْمَٰهِدُونَ ﴿٤٨﴾ وَمِن كُلِّ شَىْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ
بچھایا ہم نے اس کو | تو کتنے اچھے | بچھانے والے ہیں - ہموار کرنے والے ہیں | ۵۱:۴۸ | اور میں سے | ہر | چیز | بنائے ہم نے | جوڑے

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٤٩﴾ فَفِرُّوٓا۟ إِلَى ٱللَّهِ ۖ إِنِّى لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٥٠﴾
تاکہ تم | تم نصیحت پکڑو | ۵۱:۴۹ | پس دوڑو | طرف | اللہ کی | بیشک میں | تمہارے لئے | اس کی طرف سے | ڈرانے والا ہوں | کھلم کھلا | ۵۱:۵۰

وَلَا تَجْعَلُوا۟ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ ۖ إِنِّى لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٥١﴾
اور نہ | تم بناؤ | ساتھ | اللہ کے | الٰہ | کوئی دوسرا | بیشک میں | تمہارے لئے | اس کی طرف سے | ڈرانے والا ہوں | کھلم کھلا | ۵۱:۵۱

پارہ ٢٧

٣١. حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ اللہ کے بھیجے ہوئے (فرشتو!) تمہارا کیا مقصد ہے۔

٣٢. انہوں نے جواب دیا کہ ہم گناہگار قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

٣٣. تاکہ ہم ان پر مٹی کے کنکر برسائیں۔

٣٤. جو تیرے رب کی طرف سے نشان زدہ ہیں ان حد سے گزر جانے والوں کے لئے۔

٣٥. پس جتنے ایمان دار وہاں تھے ہم نے انہیں نکال لیا۔

٣٦. اور ہم نے وہاں مسلمانوں کا صرف ایک ہی گھر پایا۔

٣٧. اور ہم اس میں ان کے لئے جو ڈر رکھتے ہیں دردناک عذاب کا ایک علامت چھوڑی۔

٣٨. موسیٰ (علیہ السلام کے قصے) میں (بھی ہماری طرف سے تنبیہ ہے) کہ ہم نے فرعون کی طرف کھلی دلیل دے کر بھیجا۔

٣٩. پس اس نے اپنے بل بوتے پر منہ موڑا اور کہنے لگا یہ جادوگر ہے یا دیوانہ ہے۔

٤٠. بالآخر ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو اپنے عذاب میں پکڑ کر دریا میں ڈال دیا وہ تھا ملامت کے قابل۔

٤١. اسی طرح عادیوں میں بھی (ہماری طرف سے تنبیہ ہے) جب کہ ہم نے ان پر خیر و برکت سے خالی آندھی بھیجی۔

٤٢. وہ جس چیز پر گرتی تھی اسے بوسیدہ ہڈی کی طرح (چورا چورا) کر دیتی تھی۔

٤٣. اور ثمود (کے قصے) میں بھی (عبرت) ہے جب ان سے کہا گیا کہ تم کچھ دنوں تک فائدہ اٹھالو۔

٤٤. لیکن انہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرتابی کی جس پر ان کے دیکھتے دیکھتے (تیز تند) کڑاکے نے ہلاک کر دیا۔

٤٥. پس نہ تو کھڑے ہو سکے اور نہ بدلہ لے سکے۔

٤٦. اور نوح (علیہ السلام) کی قوم کا بھی اس سے پہلے (یہی حال ہو چکا تھا) وہ بھی بڑے نافرمان تھے۔

٤٧. آسمان کو ہم نے (اپنے) ہاتھوں سے بنایا اور یقیناً ہم کشادگی کرنے والے ہیں۔

٤٨. اور زمین کو ہم نے فرش بنا دیا، پس ہم بہت ہی اچھے بچھانے والے ہیں۔

٤٩. ہر چیز کو ہم نے جوڑا جوڑا پیدا کیا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

٥٠. پس تم اللہ کی طرف دوڑ بھاگ (یعنی رجوع) کرو، یقیناً میں تمہیں اس کی طرف سے صاف صاف تنبیہ کرنے والا ہوں۔

٥١. اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ ٹھہراؤ بیشک میں تمہیں اس کی طرف سے کھلا ڈرانے والا ہوں۔

كَذَٰلِكَ مَآ أَتَى ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا قَالُواْ سَاحِرٌ أَوۡ مَجۡنُونٌ
اسی طرح نہیں آیا پاس ان لوگوں کے جو ان سے پہلے تھے کوئی رسول مگر انہوں نے کہا جادوگر یا مجنون

٥٢ أَتَوَاصَوۡاْ بِهِۦۚ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٞ طَاغُونَ ٥٣ فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ فَمَآ أَنتَ
٥١:٥٢ کیا وہ ایک دوسرے کو نصیحت کر گئے اس کے ساتھ بلکہ وہ لوگ ہیں سرکشی کرنے والے ٥١:٥٣ پس منہ موڑ لو ان سے پس نہیں آپ

بِمَلُومٖ ٥٤ وَذَكِّرۡ فَإِنَّ ٱلذِّكۡرَىٰ تَنفَعُ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ٥٥ وَمَا خَلَقۡتُ
جن پر ملامت کی جائے ٥١:٥٤ اور نصیحت کیجئے پس بیشک نصیحت فائدہ دیتی ہے مومنوں کو ٥١:٥٥ اور نہیں پیدا کیا میں نے

ٱلۡجِنَّ وَٱلۡإِنسَ إِلَّا لِيَعۡبُدُونِ ٥٦ مَآ أُرِيدُ مِنۡهُم مِّن رِّزۡقٖ وَمَآ أُرِيدُ
جنوں کو اور انسانوں کو مگر تاکہ وہ میری عبادت کریں ٥١:٥٦ نہیں میں چاہتا ان سے کوئی رزق اور نہیں میں چاہتا

أَن يُطۡعِمُونِ ٥٧ إِنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلرَّزَّاقُ ذُو ٱلۡقُوَّةِ ٱلۡمَتِينُ ٥٨
کہ وہ کھلائیں مجھ کو ٥١:٥٧ بیشک اللہ تعالی وہی رزاق ہے والا ہے قوت زبردست ہے ٥١:٥٨

فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُواْ ذَنُوبٗا مِّثۡلَ ذَنُوبِ أَصۡحَٰبِهِمۡ فَلَا يَسۡتَعۡجِلُونِ
تو بیشک ان لوگوں کے لئے جنہوں نے ظلم کیا حصہ ہے، مانند حصے کے ان کے ساتھیوں کے پس نہ وہ جلدی کریں مجھ سے

٥٩ فَوَيۡلٞ لِّلَّذِينَ كَفَرُواْ مِن يَوۡمِهِمُ ٱلَّذِي يُوعَدُونَ ٦٠
٥١:٥٩ پس ہلاکت ہے ان لوگوں کے لئے جنہوں نے کفر کیا سے اس دن ان کے وہ جو وہ وعدہ کئے جاتے ہیں ٥١:٦٠

٥٢ سُورَةُ الطُّورِ ٤٩

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ
شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالی کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَٱلطُّورِ ١ وَكِتَٰبٖ مَّسۡطُورٖ ٢ فِي رَقّٖ مَّنشُورٖ ٣ وَٱلۡبَيۡتِ
قسم ہے طور کی ٥٢:١ اور کتاب کی لکھی ہوئی ٥٢:٢ میں جھلی پھیلی ہوئی ٥٢:٣ اور قسم ہے گھر کی

ٱلۡمَعۡمُورِ ٤ وَٱلسَّقۡفِ ٱلۡمَرۡفُوعِ ٥ وَٱلۡبَحۡرِ ٱلۡمَسۡجُورِ ٦ إِنَّ
جو آباد ہے ٥٢:٤ اور چھت کی جو اونچی ہے ٥٢:٥ اور سمندر کی جو بھڑکایا ہوا ہے ٥٢:٦ بیشک

عَذَابَ رَبِّكَ لَوَٰقِعٞ ٧ مَّا لَهُۥ مِن دَافِعٖ ٨ يَوۡمَ تَمُورُ ٱلسَّمَآءُ
عذاب تیرے رب کا البتہ واقع ہونے والا ہے ٥٢:٧ نہیں اس کے لئے کوئی دور کرنے والا ٥٢:٨ جس دن پھٹ جائے گا۔ لرزے گا۔ آسمان

مَوۡرٗا ٩ وَتَسِيرُ ٱلۡجِبَالُ سَيۡرٗا ١٠ فَوَيۡلٞ يَوۡمَئِذٖ لِّلۡمُكَذِّبِينَ
لرزنا۔ ڈگمگانا ٥٢:٩ اور چلیں گے پہاڑ چلنا ٥٢:١٠ پس ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے

١١ ٱلَّذِينَ هُمۡ فِي خَوۡضٖ يَلۡعَبُونَ ١٢ يَوۡمَ يُدَعُّونَ إِلَىٰ نَارِ
٥٢:١١ وہ لوگ وہ میں بیہودہ گوئی اچھل کود کر رہے ہیں ٥٢:١٢ جس دن دھکے دیئے جائیں گے ان کو طرف آگ کی

جَهَنَّمَ دَعًّا ١٣ هَٰذِهِ ٱلنَّارُ ٱلَّتِي كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ١٤
جہنم کی دھکے مارنا ٥٢:١٣ یہ ہے آگ وہ جو تھے تم اس کو تم جھٹلاتے ٥٢:١٤

٥٢. اس طرح جو لوگ ان سے پہلے گزرے ہیں ان کے پاس جو بھی رسول آیا انہوں نے کہہ دیا کہ یا تو یہ جادوگر ہے یا دیوانہ ہے۔
٥٣. کیا یہ اس بات کی ایک دوسرے کو وصیت کرتے گئے ہیں۔
٥٤. نہیں بلکہ یہ سب کے سب سرکش ہیں تو آپ ان سے منہ پھیر لیں آپ پر کوئی ملامت نہیں۔
٥٥. اور نصیحت کرتے رہیں یقیناً یہ نصیحت ایمانداروں کو نفع دے گی۔
٥٦. میں نے جنات اور انسانوں کو محض اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ صرف میری عبادت کریں۔
٥٧. نہ میں ان سے روزی چاہتا ہوں اور نہ میری یہ چاہت ہے کہ مجھے کھلائیں۔
٥٨. اللہ تعالیٰ تو خود ہی سب کا روزی رساں توانائی والا اور زور آور ہے۔
٥٩. پس جن لوگوں نے ظلم کیا ہے انہیں بھی ان کے ساتھیوں کے حصہ کے مثل حصہ ملے گا، لہذا وہ مجھ سے جلدی طلب نہ کریں۔
٦٠. پس خرابی ہے منکروں کو ان کے اس دن کی جس کا وعدہ دیئے جاتے ہیں۔

سورۃ الطّور
مکہ
سورہ نمبر: ٥٢ آیات: ٤٩

١. قسم ہے طور کی۔
٢. اور لکھی ہوئی کتاب کی۔
٣. جو جھلی کے کھلے ہوئے ورق میں ہے۔
٤. وہ آباد گھر کی۔
٥. اور اونچی چھت کی۔
٦. اور بھڑکائے ہوئے سمندر کی۔
٧. بیشک آپ کے رب کا عذاب ہو کر رہنے والا ہے۔
٨. اسے کوئی روکنے والا نہیں۔
٩. جس دن آسمان تھرتھرانے لگے گا۔
١٠. اور پہاڑ چلنے پھرنے لگیں گے۔
١١. اس دن جھٹلانے والوں کی (پوری) خرابی ہے۔
١٢. جو اپنی بیہودہ گوئی میں اچھل کود رہے ہیں۔
١٣. جس دن وہ دھکے دے کر آتش جہنم کی طرف لائے جائیں گے۔
١٤. یہی وہ آتش دوزخ ہے جسے تم جھوٹ بتلاتے تھے۔

أَفَسِحْرٌ هَٰذَآ أَمْ أَنتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ﴿١٥﴾ ٱصْلَوْهَا فَٱصْبِرُوٓا۟
کیا بھلا جادو ہے | یہ | یا | تم | نہیں | تم دیکھتے | ٥٢:١٥ | جھلسو اس میں | پس صبر کرو

أَوْ لَا تَصْبِرُوا۟ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۖ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾
یا نہ | تم صبر کرو | برابر ہے | تم پر | بیشک | تم بدلہ دیئے جاتے ہو | جو | تھے تم | تم عمل کرتے | ٥٢:١٦

إِنَّ ٱلْمُتَّقِينَ فِى جَنَّٰتٍ وَنَعِيمٍ ﴿١٧﴾ فَٰكِهِينَ بِمَآ ءَاتَىٰهُمْ رَبُّهُمْ
بیشک | متقی لوگ | میں | باغوں | اور نعمتوں میں ہوں گے | ٥٢:١٧ | خوش ہوں گے | بوجہ اس کے | جو دے گا ان کو | ان کا رب

وَوَقَىٰهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ ٱلْجَحِيمِ ﴿١٨﴾ كُلُوا۟ وَٱشْرَبُوا۟ هَنِيٓـًٔۢا بِمَا
اور بچا لے گا ان کو | ان کا رب | عذاب سے | جہنم کے | ٥٢:١٨ | کھاؤ | اور پیو | مزے سے | بوجہ اس کے جو

كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾ مُتَّكِـِٔينَ عَلَىٰ سُرُرٍ مَّصْفُوفَةٍ ۖ وَزَوَّجْنَٰهُم
تھے تم | تم عمل کرتے | ٥٢:١٩ | تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے | اوپر | تختوں کے | صف باندھے ہوئے | اور بیاہ دیں گے ہم ان کو

بِحُورٍ عِينٍ ﴿٢٠﴾ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَٱتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُم بِإِيمَٰنٍ أَلْحَقْنَا
سفید عورتوں سے | بڑی آنکھوں والی | ٥٢:٢٠ | اور وہ لوگ جو | ایمان لائے | اور پیروی کی ان کی | ان کی اولاد نے | ایمان کے ساتھ | ہم ملادیں گے

بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ أَلَتْنَٰهُم مِّنْ عَمَلِهِم مِّن شَىْءٍ ۚ كُلُّ ٱمْرِئٍۭ بِمَا
ان کے ساتھ | ان کی اولاد کو | اور نہ | کمی کریں گے ہم ان کے | سے | عمل میں ان کے | کچھ بھی | ہر | شخص | ساتھ اس کے

كَسَبَ رَهِينٌ ﴿٢١﴾ وَأَمْدَدْنَٰهُم بِفَٰكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٢٢﴾
جو اس نے کمائی کی | رھن ہے- گروی ہے | ٥٢:٢١ | اور مدد دیں گے ہم ان کو- زیادہ دیں گے ہم ان کو- پے درپے دیں گے ہم ان کو | پھل | اور گوشت | اس میں سے جو | وہ خواہش کریں گے | ٥٢:٢٢

١/٤ الحزب ٥٣

يَتَنَٰزَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَّا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ ﴿٢٣﴾ ۞ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ
ایک دوسرے سے چھینیں گے | اس میں | جام میں- پیالوں میں | نہ | کوئی بیہودہ گوئی ہوگی | اس میں | اور نہ | کوئی گناہ | ٥٢:٢٣ | اور گھومتے رہیں گے | ان پر

غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ ﴿٢٤﴾ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ
نو عمر خادم | ان کے لئے | گویا کہ وہ | موتی ہیں چھپے ہوئے- چھپا کر رکھے ہوئے | ٥٢:٢٤ | اور متوجہ ہوں گے | ان میں سے بعض | پر

بَعْضٍ يَتَسَآءَلُونَ ﴿٢٥﴾ قَالُوٓا۟ إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِىٓ أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ
بعض | ایک دوسرے سے سوال کریں گے | ٥٢:٢٥ | کہیں گے | بیشک ہم | تھے ہم | اس سے پہلے | میں | اپنے گھر والوں | ڈرنے والے

﴿٢٦﴾ فَمَنَّ ٱللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَىٰنَا عَذَابَ ٱلسَّمُومِ ﴿٢٧﴾ إِنَّا كُنَّا
٥٢:٢٦ | پس احسان کیا | اللہ نے | ہم پر | اور بچا لیا ہم کو | عذاب سے | لُو کے | ٥٢:٢٧ | بیشک ہم | تھے ہم

مِن قَبْلُ نَدْعُوهُ ۖ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلْبَرُّ ٱلرَّحِيمُ ﴿٢٨﴾ فَذَكِّرْ فَمَآ أَنتَ بِنِعْمَتِ
اس سے پہلے | اسی کو پکارا کرتے- اس سے دعا کرتے | بیشک وہ | وہی | محسن ہے | رحم فرمانے والا ہے | ٥٢:٢٨ | پس نصیحت کیجئے | پس نہیں | آپ | نعمت سے

رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ﴿٢٩﴾ أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِۦ رَيْبَ
اپنے رب کی | کاھن | اور نہ | مجنون | ٥٢:٢٩ | یا | وہ کہتے ہیں | ایک شاعر ہے | ہم انتظار کر رہے ہیں | اس کے بارے میں | حوادث کا

ٱلْمَنُونِ ﴿٣٠﴾ قُلْ تَرَبَّصُوا۟ فَإِنِّى مَعَكُم مِّنَ ٱلْمُتَرَبِّصِينَ ﴿٣١﴾
موت کے- زمانے کے | ٥٢:٣٠ | کہہ دیجئے | انتظار کرو | پس بیشک میں | تمہارے ساتھ | میں سے ہوں | انتظار کرنے والوں | ٥٢:٣١

۱۵. (اب بتاؤ) کیا یہ جادو ہے ؟ یا تم دیکھتے نہیں-
۱۶. جاؤ دوزخ میں اب تمہارا صبر کرنا اور نہ کرنا تمہارے لئے یکساں ہے - تمہیں فقط تمہارے کئے کا بدل دیا جائے گا-
۱۷. یقیناً پرہیزگار لوگ جنتوں میں اور نعمتوں میں ہیں-
۱۸. جو انہیں ان کے رب نے دے رکھی ہیں اس پر خوش خوش ہیں اور ان کے پروردگار نے انہیں جہنم کے عذاب سے بچا لیا ہے-
۱۹. تم مزے سے کھاتے پیتے رہو ان اعمال کے بدلے جو تم کرتے تھے-
۲۰. برابر بچھے ہوئے شاندار تختے پر تکیے لگائے ہوئے، اور ہم نے ان کے نکاح بڑی بڑی آنکھوں والی (حوروں) سے کرا دیئے ہیں-
۲۱. اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے بھی ایمان میں ان کی پیروی کی ہم ان کی اولاد کو ان تک پہنچا دیں گے اور ان کے عمل سے ہم کچھ کم نہ کریں گے، ہر شخص اپنے اپنے اعمال کا گروی ہے-
۲۲. ہم نے ان کے لئے میوے اور مرغوب گوشت کی ریل پیل کر دیں گے-
۲۳. (خوش طبعی کے ساتھ) ایک دوسرے سے جام (شراب) چھینا جھپٹی کریں گے، جس شراب کے سرور میں نہ تو بیہودہ گوئی ہوگی نہ گناہ-
۲۴. اور ان کے ارد گرد ان کے نو عمر غلام پھر رہے ہونگے، گویا موتی تھے جو ڈھکے رکھے تھے-
۲۵. اور آپس میں ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر سوال کریں گے-
۲۶. کہیں گے کہ اس سے پہلے ہم اپنے گھر والوں کے درمیان بہت ڈرا کرتے تھے-
۲۷. پس اللہ تعالٰی نے ہم پر بڑا احسان کیا اور ہمیں تیز و تند گرم ہواؤں کے عذاب سے بچا لیا-
۲۸. ہم اس سے پہلے ہی اس کی عبادت کیا کرتے تھے بیشک وہ محسن اور مہربان ہے-
۲۹. تو آپ سمجھاتے رہیں کیونکہ آپ اپنے رب کے فضل سے نہ تو کاہن ہیں نہ دیوانہ-
۳۰. کیا کافر یوں کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے ہم اس پر زمانے کے حوادث (یعنی موت) کا انتظار کر رہے ہیں-
۳۱. کہہ دیجئے! تم منتظر رہو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں ہوں-

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُم بِهَٰذَا ۚ أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿٣٢﴾ أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۚ
یا | حکم دیتی ہیں ان کو | ان کی عقلیں | اس کا | یا | وہ | لوگ ہیں | سرکشی کرنے والے | ۵۲:۳۲ | یا | وہ کہتے ہیں | اس نے گھڑ لیا اس کو

بَل لَّا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾ فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا صَادِقِينَ
بلکہ | نہیں | وہ ایمان لاتے | ۵۲:۳۳ | پس چاہئے کہ وہ لائیں | کوئی بات | اس جیسی | اگر | ہیں وہ | سچے

﴿٣٤﴾ أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ﴿٣٥﴾ أَمْ خَلَقُوا
۵۲:۳۴ | یا | وہ پیدا کیے گئے | بغیر | کسی چیز کے | یا | وہ | خالق ہیں - بنانے والے ہیں | ۵۲:۳۵ | یا | انہوں نے پیدا کئے

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۚ بَل لَّا يُوقِنُونَ ﴿٣٦﴾ أَمْ عِندَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ
آسمان | اور زمین | بلکہ | نہیں | وہ یقین کرتے | ۵۲:۳۶ | یا | ان کے پاس | خزانے ہیں | تیرے رب کے

أَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُونَ ﴿٣٧﴾ أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ ۖ فَلْيَأْتِ
یا | وہ | محافظ ہیں - داروغہ ہیں | ۵۲:۳۷ | یا | ان کے لئے | کوئی سیڑھی ہے | وہ غور سے سنتے ہیں | اس میں (چڑھ کر) | پس چاہیے کہ لائے

مُسْتَمِعُهُم بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾ أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ ﴿٣٩﴾
ان کا سننے والا | دلیل | کھلی | ۵۲:۳۸ | یا | اس کے لئے ہیں | بیٹیاں | اور تمہارے لئے ہیں | بیٹے | ۵۲:۳۹

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ﴿٤٠﴾ أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ
یا | تم مانگتے ہو ان سے | کوئی اجر | تو وہ | سے | تاوان | بوجھل ہو رہے ہیں | ۵۲:۴۰ | یا | ان کے پاس | غیب ہے

فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿٤١﴾ أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ﴿٤٢﴾
تو وہ | لکھ رہے ہیں | ۵۲:۴۱ | یا | وہ چاہتے ہیں | ایک چال | تو وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا | وہ | مکر کئے گئے ہیں | ۵۲:۴۲

أَمْ لَهُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٤٣﴾ وَإِن يَرَوْا كِسْفًا
یا | ان کے لئے | کوئی الٰہ ہے | سوا | اللہ کے | پاک ہے | اللہ | اس سے جو | وہ شریک ٹھہراتے ہیں | ۵۲:۴۳ | اور اگر | وہ دیکھیں | ایک ٹکڑا

مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ ﴿٤٤﴾ فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا
سے | آسمان | گرنے والا | وہ کہیں گے | بادل ہیں | تہ بہ تہ | ۵۲:۴۴ | پس چھوڑ دو ان کو | یہاں تک کہ | وہ جا ملیں

يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ﴿٤٥﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا
اپنے دن سے | وہ جو | اس میں | بے ہوش کئے جائیں گے | ۵۲:۴۵ | جس دن | نہ | کام آئے گی | ان کو | ان کی چال | کچھ بھی

وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤٦﴾ وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَٰلِكَ وَلَٰكِنَّ
اور نہ | وہ | وہ مدد کئے جائیں گے | ۵۲:۴۶ | اور بیشک ان لوگوں کے لئے | جنہوں نے ظلم کیا | عذاب ہے | علاوہ | اس کے | لیکن

أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٧﴾ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا ۖ وَسَبِّحْ
ان میں سے اکثر | نہیں | علم رکھتے | ۵۲:۴۷ | اور صبر کیجئے | فیصلے کے لئے | اپنے رب کے | پس بیشک | آپ ہماری نگاہوں میں ہیں | اور تسبیح کیجئے

بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٤٨﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ﴿٤٩﴾
حمد کے ساتھ | اپنے رب کی | جس وقت | آپ کھڑے ہوتے ہیں | ۵۲:۴۸ | اور میں سے | رات کے اوقات | پس تسبیح کیجئے اس کی | اور پلٹنے کے وقت | ستاروں کے | ۵۲:۴۹

٥٣ سُورَةُ النَّجْمِ ٦٢

٣٢. کیا ان کی عقلیں انہیں یہی سکھاتی ہیں یا یہ لوگ ہی سرکش ہیں۔

٣٣. کیا یہ کہتے ہیں اس نبی نے (قرآن) خود گھڑ لیا ہے، واقع یہ ہے کہ وہ ایمان نہیں لاتے۔

٣٤. اچھا اگر یہ سچے ہیں تو بھلا اس جیسی ایک (ہی) بات یہ (بھی) تو لے آئیں۔

٣٥. کیا یہ بغیر کسی (پیدا کرنے والے) کے خود بخود پیدا ہوگئے ہیں؟ یا خود پیدا کرنے والے ہیں۔

٣٦. کیا انہوں نے ہی آسمان اور زمین کو پیدا کیا ہے، بلکہ یہ یقین نہ کرنے والے لوگ ہیں۔

٣٧. یا کیا ان کے پاس تیرے رب کے خزانے ہیں؟ یا (ان خزانوں کے) یہ داروغہ ہیں۔

٣٨. یا کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر چڑھ کر سنتے ہیں؟ (اگر ایسا ہے) تو ان کا سننے والا کوئی روشن دلیل پیش کرے

٣٩. کیا اللہ کے تو سب لڑکیاں ہیں اور تمہارے ہاں لڑکے ہیں؟

٤٠. کیا تو ان سے کوئی اجرت طلب کرتا ہے کہ یہ اس کے تاوان سے بوجھل ہو رہے ہیں۔

٤١. کیا ان کے پاس علم غیب ہے جسے یہ لکھ لیتے ہیں؟

٤٢. کیا یہ لوگ کوئی فریب کرنا چاہتے ہیں؟ تو یقین کرلیں کہ فریب خوردہ کافر ہی ہیں۔

٤٣. کیا اللہ کے سوا کوئی معبود ہے؟ (ہرگز نہیں) اللہ تعالیٰ ان کے شرک سے پاک ہے۔

٤٤. اگر یہ لوگ آسمان کے کسی ٹکڑے کو گرتا ہوا دیکھ لیں تب بھی کہہ دیں کہ یہ تہ بتہ بادل ہے۔

٤٥. تو انہیں چھوڑ دے یہاں تک کہ انہیں اس دن سے سابقہ پڑے جس میں یہ بے ہوش کر دیئے جائیں گے۔

٤٦. جس دن انہیں ان کا مکر کچھ کام نہ دے گا اور نہ وہ مدد کئے جائیں گے۔

٤٧. بیشک ظالموں کے لئے اس کے علاوہ اور عذاب بھی ہیں لیکن ان لوگوں میں سے اکثر بے علم ہیں۔

٤٨. تو اپنے رب کے حکم کے انتظار میں صبر سے کام لے، بیشک تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے۔ صبح کو جب تو اٹھے اپنے رب کی پاکی اور حمد بیان کر۔

٤٩. اور رات کو بھی اس کی تسبیح پڑھ اور ستاروں کے ڈوبتے وقت بھی۔

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَٱلنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ١ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ٢ وَمَا يَنطِقُ عَنِ
قسم ہے تارے کی جب وہ گرا ٥٣:١ نہیں بھٹکا ساتھی تمہارا اور نہ وہ بہکا ٥٣:٢ اور نہیں وہ بولتا۔ بات کرتا سے

ٱلْهَوَىٰٓ ٣ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْىٌ يُوحَىٰ ٤ عَلَّمَهُۥ شَدِيدُ ٱلْقُوَىٰ ٥
خواہش نفس ٥٣:٣ نہیں وہ مگر ایک وحی ہے جو وحی کی جاتی ہے ٥٣:٤ سکھایا اس کو زبردست قوت والے نے ٥٣:٥

ذُو مِرَّةٍ فَٱسْتَوَىٰ ٦ وَهُوَ بِٱلْأُفُقِ ٱلْأَعْلَىٰ ٧ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ٨
صاحب قوت ہے پھر پورا نظر آیا۔ سیدھا کھڑا ہوگیا۔ درست ہوگیا ٥٣:٦ اور وہ افق پر تھا بالائی۔ اعلیٰ ٥٣:٧ پھر قریب آیا پھر اتر آیا ٥٣:٨

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ٩ فَأَوْحَىٰٓ إِلَىٰ عَبْدِهِۦ مَآ أَوْحَىٰ ١٠
تو تھا (اندازے سے) برابر دو کمان کے یا اس سے کم تر۔ قریب ٥٣:٩ تو اس نے وحی کی طرف اس کے بندے کی جو اس نے وحی کی۔ وحی پہنچائی ٥٣:١٠

مَا كَذَبَ ٱلْفُؤَادُ مَا رَأَىٰٓ ١١ أَفَتُمَٰرُونَهُۥ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ١٢ وَلَقَدْ رَءَاهُ
نہیں جھوٹ بولا دل نے جو اس نے دیکھا ٥٣:١١ کیا پھر تم جھگڑتے ہو اس سے اوپر اس کے جو وہ دیکھتا ہے ٥٣:١٢ اور البتہ تحقیق اس نے دیکھا اس کو

نَزْلَةً أُخْرَىٰ ١٣ عِندَ سِدْرَةِ ٱلْمُنتَهَىٰ ١٤ عِندَهَا جَنَّةُ ٱلْمَأْوَىٰٓ ١٥
اترنا ایک مرتبہ پھر ٥٣:١٣ پاس سدرۃ المنتہیٰ کے ٥٣:١٤ اس کے پاس جنت الماویٰ ہے ٥٣:١٥

إِذْ يَغْشَى ٱلسِّدْرَةَ مَا يَغْشَىٰ ١٦ مَا زَاغَ ٱلْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ١٧ لَقَدْ رَأَىٰ
جب چھا رہا تھا سدرہ پر جو کچھ چھا رہا تھا ٥٣:١٦ نہیں کجی کی نگاہ نے اور نہ وہ حد سے بڑھی ٥٣:١٧ البتہ تحقیق اس نے دیکھیں

مِنْ ءَايَٰتِ رَبِّهِ ٱلْكُبْرَىٰٓ ١٨ أَفَرَءَيْتُمُ ٱللَّٰتَ وَٱلْعُزَّىٰ ١٩ وَمَنَوٰةَ
میں سے نشانیوں اپنے رب کی بڑی بڑی ٥٣:١٨ کیا پھر دیکھا تم نے لات کو اور عزیٰ کو ٥٣:١٩ اور منات کو

ٱلثَّالِثَةَ ٱلْأُخْرَىٰٓ ٢٠ أَلَكُمُ ٱلذَّكَرُ وَلَهُ ٱلْأُنثَىٰ ٢١ تِلْكَ إِذًا قِسْمَةٌ
تیسری ایک اور ٥٣:٢٠ کیا تمہارے لئے لڑکے ہیں اور اس کے لئے لڑکیاں ٥٣:٢١ یہ تب ایک تقسیم ہے

ضِيزَىٰٓ ٢٢ إِنْ هِىَ إِلَّآ أَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوهَآ أَنتُمْ وَءَابَآؤُكُم مَّآ أَنزَلَ
ظلم کی ٥٣:٢٢ نہیں وہ مگر کچھ نام ہیں نام رکھے تم نے ان کے تم نے اور تمہارے آباؤ اجداد نے نہیں نازل کی

ٱللَّهُ بِهَا مِن سُلْطَٰنٍ ۚ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا ٱلظَّنَّ وَمَا تَهْوَى ٱلْأَنفُسُ ۖ
اللہ نے ساتھ اس کے کوئی دلیل نہیں وہ پیروی کرتے مگر گمان کی اور جو خواہش کرتے ہیں نفسوں

وَلَقَدْ جَآءَهُم مِّن رَّبِّهِمُ ٱلْهُدَىٰٓ ٢٣ أَمْ لِلْإِنسَٰنِ مَا تَمَنَّىٰ ٢٤ فَلِلَّهِ
اور البتہ تحقیق آئی ان کے پاس طرف سے ان کے رب کی ہدایت ٥٣:٢٣ یا انسان کے لئے ہے جو وہ تمنا کرے ٥٣:٢٤ تو اللہ کے لئے ہے

٢/٤ الحزب ٥٣
ٱلْءَاخِرَةُ وَٱلْأُولَىٰ ٢٥ ۞ وَكَم مِّن مَّلَكٍ فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ لَا تُغْنِى
پچھلی اور پہلی/دنیا ٥٣:٢٥ اور کتنے ہی میں فرشتے ہیں میں آسمانوں نہ کام آئے گی

شَفَٰعَتُهُمْ شَيْـًٔا إِلَّا مِنۢ بَعْدِ أَن يَأْذَنَ ٱللَّهُ لِمَن يَشَآءُ وَيَرْضَىٰٓ ٢٦
ان کی سفارش کچھ بھی مگر بعد اس کے کہ اجازت دے اللہ جس کے لئے چاہے اور وہ راضی ہوجائے ٥٣:٢٦

سورة النّجم
مکیہ
سورہ نمبر: ٥٣ آیات: ٦٢

١. قسم ہے ستارے کی جب وہ گرے۔
٢. کہ تمہارے ساتھی نے نہ راہ گم کی ہے اور نہ ٹیڑھی راہ پر ہے۔
٣. اور نہ وہ اپنی خواہش سے کوئی بات کہتے ہیں۔
٤. وہ تو صرف وحی ہے جو اتاری جاتی ہے۔
٥. اسے پوری طاقت والے فرشتے نے سکھایا۔
٦. جو زور آور ہے پھر وہ سیدھا کھڑا ہوگیا۔
٧. اور وہ بلند آسمان کے کناروں پر تھا۔
٨. پھر نزدیک ہوا اور اتر آیا۔
٩. پس وہ دو کمانوں کے بقدر فاصلہ پر رہ گیا بلکہ اس سے بھی کم۔
١٠. پس اس نے اللہ کے بندے کو وحی پہنچائی۔
١١. نہیں جھٹلایا جس کو وہ دیکھا
١٢. کیا تم جھگڑا کرتے ہو اس پر جو (پیغمبر) دیکھتے ہیں۔
١٣. اسے تو ایک مرتبہ اور بھی دیکھا تھا۔
١٤. سدرۃ المنتہیٰ کے پاس۔
١٥. اسی کے پاس جنتہ الماویٰ ہے۔
١٦. جب کہ سدرہ کو چھپائے لیتی تھی وہ چیز جو اس پر چھا رہی تھی۔
١٧. نہ تو نگاہ بہکی نہ حد سے بڑھی۔
١٨. یقیناً اس نے اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیوں میں سے بعض نشانیاں دیکھ لیں۔
١٩. کیا تم نے لات اور عزیٰ کو دیکھا۔
٢٠. اور ایک تیسرے منات کو۔
٢١. کیا تمہارے لئے لڑکے اور اللہ کے لئے لڑکیاں ہیں۔
٢٢. یہ تو اب بڑی بے انصافی کی تقسیم ہے۔
٢٣. دراصل یہ صرف نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے ان کے لئے رکھ لئے ہیں اللہ نے ان کی کوئی دلیل نہیں اتاری۔ یہ لوگ صرف اٹکل کے اور اپنی نفسانی خواہشوں کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں اور یقیناً ان کے رب کی طرف سے ان کے پاس ہدایت آچکی ہے۔
٢٤. کیا ہر شخص جو آرزو کرے اسے میسر ہے؟
٢٥. اللہ ہی کے لئے ہے یہ جہان اور وہ جہان۔
٢٦. اور بہت سے فرشتے آسمانوں میں ہیں جن کی سفارش کچھ بھی نفع نہیں دے سکتی مگر یہ اور بات ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی خوشی اور اپنی چاہت سے جس کے لئے چاہے اجازت دے دے۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِٱلْآخِرَةِ لَيُسَمُّونَ ٱلْمَلَٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ ٱلْأُنثَىٰ ﴿٢٧﴾
بیشک | وہ لوگ | نہیں | جو ایمان لاتے | آخرت پر | البتہ وہ نام رکھتے ہیں | فرشتوں کے | نام | عورتوں کے | ٥٣:٢٧

وَمَا لَهُم بِهِۦ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا ٱلظَّنَّ ۖ وَإِنَّ ٱلظَّنَّ لَا يُغْنِى مِنَ
اور نہیں ان کے لئے | ساتھ اس کے | کوئی | علم | نہیں | وہ پیروی کرتے | مگر | گمان کی | اور بیشک | گمان | نہیں | کام آتا | سے

ٱلْحَقِّ شَيْـًٔا ﴿٢٨﴾ فَأَعْرِضْ عَن مَّن تَوَلَّىٰ عَن ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا ٱلْحَيَوٰةَ
حق | کچھ بھی- کوئی چیز | ٥٣:٢٨ | تو اعراض برتیئے | اس سے | جو | منہ موڑے | سے | ہمارے ذکر | اور نہ | چاہے وہ | مگر | زندگی

ٱلدُّنْيَا ﴿٢٩﴾ ذَٰلِكَ مَبْلَغُهُم مِّنَ ٱلْعِلْمِ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن
دنیا کی | ٥٣:٢٩ | یہی | ان کی انتہا ہے | سے | علم میں | بیشک | رب تیرا | وہ | زیادہ جانتا ہے | اس کو جو بھٹک گیا | سے

سَبِيلِهِۦ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ ٱهْتَدَىٰ ﴿٣٠﴾ وَلِلَّهِ مَا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِى
اس کے راستے | اور وہ | زیادہ جانتا ہے | اس کو | جو ہدایت پا گیا | ٥٣:٣٠ | اور اللہ ہی کے لئے ہے | جو کچھ | میں ہے | آسمانوں | اور جو کچھ | میں ہے

ٱلْأَرْضِ لِيَجْزِىَ ٱلَّذِينَ أَسَٰٓـُٔوا۟ بِمَا عَمِلُوا۟ وَيَجْزِىَ ٱلَّذِينَ أَحْسَنُوا۟
زمین | تاکہ بدلہ دے | ان لوگوں کو | جنہوں نے برا کیا | ساتھ اس کے جو | انہوں نے کام کئے | اور جزا دے | ان لوگوں کو | جنہوں نے اچھا کیا

بِٱلْحُسْنَى ﴿٣١﴾ ٱلَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَٰٓئِرَ ٱلْإِثْمِ وَٱلْفَوَٰحِشَ إِلَّا ٱللَّمَمَ ۚ
ساتھ بھلائی کے | ٥٣:٣١ | وہ لوگ | جو اجتناب برتتے ہیں | بڑے | گناہوں | اور بے حیائی کی باتوں سے | مگر | چھوٹے گناہ

إِنَّ رَبَّكَ وَٰسِعُ ٱلْمَغْفِرَةِ ۚ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنشَأَكُم مِّنَ ٱلْأَرْضِ
بیشک | رب تیرا | وسیع | مغفرت والا ہے | وہ | زیادہ جانتا ہے | تم کو | جب | اس نے پیدا کیا تم کو | سے | زمین

وَإِذْ أَنتُمْ أَجِنَّةٌ فِى بُطُونِ أُمَّهَٰتِكُمْ ۖ فَلَا تُزَكُّوٓا۟ أَنفُسَكُمْ ۖ هُوَ أَعْلَمُ
اور جب | تم | نا پختہ بچے تھے | میں | پیٹوں | اپنی ماؤں کے | پس نہ | تم پاک ٹھہراؤ | اپنے نفسوں کو | وہ | زیادہ جانتا ہے

بِمَنِ ٱتَّقَىٰٓ ﴿٣٢﴾ أَفَرَءَيْتَ ٱلَّذِى تَوَلَّىٰ ﴿٣٣﴾ وَأَعْطَىٰ قَلِيلًا وَأَكْدَىٰٓ
اس کو جو | تقوی اختیار کرے | ٥٣:٣٢ | کیا بھلا دیکھا تم نے | اس شخص کو جو | منہ موڑ گیا | ٥٣:٣٣ | اور اس نے دیا | تھوڑا سا | اور بند کر دیا

﴿٣٤﴾ أَعِندَهُۥ عِلْمُ ٱلْغَيْبِ فَهُوَ يَرَىٰٓ ﴿٣٥﴾ أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِى صُحُفِ
٥٣:٣٤ | کیا اس کے پاس | علم | غیب کا | پس وہ | دیکھ رہا ہے | ٥٣:٣٥ | یا | نہیں | خبر دیا گیا- آگاہ کیا گیا | اس کے بارے میں | میں ہے | صحیفوں

مُوسَىٰ ﴿٣٦﴾ وَإِبْرَٰهِيمَ ٱلَّذِى وَفَّىٰٓ ﴿٣٧﴾ أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ
موسیٰ کے | ٥٣:٣٦ | اور ابراہیم | جس نے | وفا کی | ٥٣:٣٧ | کہ نہیں بوجھ اٹھائے گا | کوئی بوجھ اٹھانے والا | بوجھ | کسی دوسرے کا

﴿٣٨﴾ وَأَن لَّيْسَ لِلْإِنسَٰنِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ﴿٣٩﴾ وَأَنَّ سَعْيَهُۥ سَوْفَ يُرَىٰ
٥٣:٣٨ | اور یہ کہ | نہیں | انسان کے لئے | مگر | جو | اس نے کوشش کی | ٥٣:٣٩ | اور یہ کہ | اس کی کوشش | عنقریب | دیکھی جائے گی

﴿٤٠﴾ ثُمَّ يُجْزَىٰهُ ٱلْجَزَآءَ ٱلْأَوْفَىٰ ﴿٤١﴾ وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ ٱلْمُنتَهَىٰ ﴿٤٢﴾
٥٣:٤٠ | پھر | بدلہ دیا جائے گا اس کو | بدلہ | پورا پورا | ٥٣:٤١ | اور بیشک | طرف | تیرے رب کی | پہنچنا ہے- انتہا ہے | ٥٣:٤٢

وَأَنَّهُۥ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ ﴿٤٣﴾ وَأَنَّهُۥ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا ﴿٤٤﴾
اور بیشک اس نے | وہی ہے | جس نے ہنسایا | اور رلایا | ٥٣:٤٣ | اور بیشک وہ | وہی ہے | جس نے موت دی | اور زندہ کیا | ٥٣:٤٤

٢٧. بیشک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ فرشتوں کا زنانہ نام مقرر کرتے ہیں
٢٨. حالانکہ انہیں اس کا علم نہیں وہ صرف اپنے گمان کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں اور بیشک وہم (گمان) حق کے مقابلے میں کچھ کام نہیں دیتا۔
٢٩. تو آپ اس سے منہ موڑ لیں جو ہماری یاد سے منہ موڑے اور جن کا ارادہ بجز زندگانی دنیا کے اور کچھ نہیں۔
٣٠. یہی ان کے علم کی انتہا ہے۔ آپ کا رب اس سے خوب واقف ہے جو اس کی راہ سے بھٹک گیا ہے اور وہی خوب واقف ہے اس سے بھی جو راہ یافتہ ہے۔
٣١. اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے تاکہ اللہ تعالٰی برے عمل کرنے والوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دے اور نیک کام کرنے والوں کو اچھا بدلہ عنایت فرمائے۔
٣٢. اور ان لوگوں کو جو بڑے گناہوں سے بچتے ہیں اور بے حیائی سے بھی سوائے کسی چھوٹے گناہ کے، بیشک تیرا رب بہت کشادہ مغفرت والا ہے، وہ تمہیں بخوبی جانتا ہے جبکہ اس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور جبکہ تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے، پس تم اپنی پاکیزگی آپ بیان نہ کرو۔ وہی پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے
٣٣. کیا آپ نے اسے دیکھا جس نے منہ موڑ لیا۔
٣٤. اور بہت کم دیا اور ہاتھ روک لیا-
٣٥. کیا اسے علم غیب ہے کہ وہ (سب کچھ) دیکھ رہا ہے-
٣٦. کیا اسے اس چیز کی خبر نہیں دی گئی جو موسیٰ (علیہ السلام) کے صحیفوں میں ہے۔
٣٧. اور وفادار ابراہیم (علیہ السلام) کی (آسمانی کتابوں میں تھا)-
٣٨. کہ کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔
٣٩. اور یہ کہ ہر انسان کے لئے صرف وہی ہے جس کی کوشش خود اس نے کی۔
٤٠. اور یہ بیشک اس کی کوشش عنقریب دیکھی جائے گی۔
٤١. پھر اسے پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔
٤٢. اور یہ کہ آپ کے رب ہی کی طرف پہنچنا ہے۔
٤٣. اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے اور وہی رلاتا ہے۔
٤٤. اور یہ کہ وہی مارتا ہے اور جلاتا ہے۔

وَأَنَّهُۥ خَلَقَ ٱلزَّوْجَيْنِ ٱلذَّكَرَ وَٱلْأُنثَىٰ ٤٥ مِن نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ

اور بیشک وہی ہے | جس نے پیدا کیا | جوڑوں کو | نر | اور مادہ (کی شکل میں) | ٥٣:٤٥ | سے | نطفے | جب | وہ ٹپکایا جاتا ہے

٤٦ وَأَنَّ عَلَيْهِ ٱلنَّشْأَةَ ٱلْأُخْرَىٰ ٤٧ وَأَنَّهُۥ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ ٤٨ وَأَنَّهُۥ

٥٣:٤٦ | اور بیشک | اس پر ہے | جی اٹھنا | دوسری دفعہ | ٥٣:٤٧ | اور بیشک وہ | وہی ہے | جس نے غنی کیا | بخشی - دولت اور جائیداد مند کیا | ٥٣:٤٨ | اور بیشک وہ

هُوَ رَبُّ ٱلشِّعْرَىٰ ٤٩ وَأَنَّهُۥٓ أَهْلَكَ عَادًا ٱلْأُولَىٰ ٥٠ وَثَمُودَا۟ فَمَآ

وہی | رب ہے | شعریٰ (ستارے) کا | ٥٣:٤٩ | اور بیشک وہی ہے | جس نے ہلاک کیا | عاد | اولیٰ کو | ٥٣:٥٠ | اور ثمود کو | پس نہ کچھ

أَبْقَىٰ ٥١ وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا۟ هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَىٰ

باقی چھوڑا | ٥٣:٥١ | اور قوم کو | نوح کی | اس سے پہلے | بیشک وہ | تھے وہ | وہ | زیادہ ظالم | اور زیادہ سرکش

٥٢ وَٱلْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ٥٣ فَغَشَّىٰهَا مَا غَشَّىٰ ٥٤ فَبِأَىِّ ءَالَآءِ

٥٣:٥٢ | اور اوندھی گرنے والی بستیاں | اس نے ان کو اوپر سے نیچے دے مارا | ٥٣:٥٣ | تو ڈھانکا اس کو | جس چیز نے | ڈھانکا | ٥٣:٥٤ | پس کون سی | نعمتوں کے ساتھ

رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ ٥٥ هَٰذَا نَذِيرٌ مِّنَ ٱلنُّذُرِ ٱلْأُولَىٰٓ ٥٦ أَزِفَتِ ٱلْـَٔازِفَةُ

اپنے رب کی | تم جھگڑتے ہو | ٥٣:٥٥ | یہ | ایک ڈراوا ہے میں سے | ڈراووں | پہلے | ٥٣:٥٦ | نزدیک آگئی | نزدیک آنے والی

٥٧ لَيْسَ لَهَا مِن دُونِ ٱللَّهِ كَاشِفَةٌ ٥٨ أَفَمِنْ هَٰذَا ٱلْحَدِيثِ

٥٣:٥٧ | نہیں | اس کے لئے | سوا اللہ کے | کوئی ہٹانے والی | ٥٣:٥٨ | سے | اس | بات

تَعْجَبُونَ ٥٩ وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ٦٠ وَأَنتُمْ سَٰمِدُونَ

تم تعجب کرتے ہو | ٥٣:٥٩ | اور تم ہنستے ہو | اور نہیں | تم روتے ہو | ٥٣:٦٠ | اور تم | غفلت میں رہتے ہو - گاتے بجاتے ہو

سجدة

٦١ فَٱسْجُدُوا۟ لِلَّهِ وَٱعْبُدُوا۟ ۩ ٦٢

٥٣:٦١ | پس سجدہ کرو | اللہ کے لئے | اور عبادت کرو | ٥٣:٦٢

٥٤ سُورَةُ القَمَر ٥٥

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

ٱقْتَرَبَتِ ٱلسَّاعَةُ وَٱنشَقَّ ٱلْقَمَرُ ١ وَإِن يَرَوْا۟ ءَايَةً يُعْرِضُوا۟ وَيَقُولُوا۟

قریب آگئی | قیامت | اور شق ہوگیا | چاند | ٥٤:١ | اور اگر | وہ دیکھ لیں | کوئی بھی نشانی | منہ موڑ جاتے ہیں | اور کہتے ہیں

سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ٢ وَكَذَّبُوا۟ وَٱتَّبَعُوٓا۟ أَهْوَآءَهُمْ ۚ وَكُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ٣

جادو ہے | گزرنے والا - جاری رہنے والا - مسلسل | ٥٤:٢ | اور انہوں نے جھٹلایا | اور پیروی کی | اپنی خواہشات کی | اور ہر | کام کا | ٹھہرے ہوئے / وقت مقرر | ٥٤:٣

وَلَقَدْ جَآءَهُم مِّنَ ٱلْأَنۢبَآءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ ٤ حِكْمَةٌۢ بَٰلِغَةٌ ۖ فَمَا تُغْنِ

اور البتہ تحقیق | آئیں ان کے پاس | میں سے | سے | خبروں | اس میں | ڈانٹنا ہے - کافی تنبیہ ہے | ٥٤:٤ | حکمت | پہنچنے والی - کامل | تو نہ | کام آئے

ٱلنُّذُرُ ٥ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ ٱلدَّاعِ إِلَىٰ شَىْءٍ نُّكُرٍ ٦

ڈراوے | ٥٤:٥ | تو منہ پھیر لو | ان سے | جس دن | پکارے گا | پکارنے والا | طرف | ایک چیز کی | ناگوار | ٥٤:٦

٤٥. اور اسی نے جوڑا یعنی نر مادہ پیدا کیا۔
٤٦. نطفہ سے جب وہ ٹپکایا جاتا ہے۔
٤٧. اور یہ کہ اسی کے ذمہ دوبارہ پیدا کرنا ہے۔
٤٨. اور یہ کہ وہی مالدار بناتا ہے اور سرمایا دیتا ہے۔
٤٩. اور یہ کہ وہی شعریٰ (ستارے) کا رب ہے۔
٥٠. اور یہ کہ اسی نے عاد اول کو ہلاک کیا ہے۔
٥١. اور ثمود کو بھی (جن میں سے) ایک کو بھی باقی نہ رکھا۔
٥٢. اور اس سے پہلے قوم نوح کو، یقیناً وہ بڑے ظالم اور سرکش تھے۔
٥٣. اور مؤتفکہ (شہر یا الٹی ہوئی بستیوں کو) اسی نے الٹ دیا۔
٥٤. پھر اس پر چھا دیا جو چھایا۔
٥٥. پس اے انسان تو اپنے رب کی کس کس نعمت کے بارے میں جھگڑے گا؟
٥٦. یہ (نبی) ڈرانے والے ہیں پہلے ڈرانے والوں میں سے۔
٥٧. آنے والی گھڑی قریب آگئی ہے۔
٥٨. اللہ کے سوا اس کو ہٹانے والا اور کوئی نہیں۔
٥٩. پس کیا تم اس بات سے تعجب کرتے ہو؟۔
٦٠. اور ہنس رہے ہو؟ روتے نہیں؟
٦١. بلکہ تم کھیل رہے ہو
٦٢. اب اللہ کے سامنے سجدے کرو اور (اسی کی) عبادت کرو۔

سورة القمر
مکہ
سورہ نمبر: ٥٤ آیات: ٥٥

١. قیامت قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا۔
٢. یہ اگر کوئی معجزہ دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں یہ پہلے سے چلا آتا ہوا جادو ہے۔
٣. انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام ٹھہرے ہوئے وقت پر مقرر ہے۔
٤. یقیناً ان کے پاس وہ خبریں آچکی ہیں جن میں ڈانٹ ڈپٹ (کی نصیحت) ہے۔
٥. اور کامل عقل کی بات ہے، لیکن ان ڈراؤنی باتوں نے بھی کچھ فائدہ نہ دیا۔
٦. پس (اے نبی) تم ان سے اعراض کرو جس دن ایک پکارنے والا ناگوار چیز کی طرف پکارے گا۔

خُشَّعًا أَبْصَٰرُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ ٱلْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ٧

جھکی ہوئی ہوں گی | ان کی نگاہیں | نکلیں گے | سے | قبروں | گویا کہ وہ | ٹڈیاں ہیں | پھیلی ہوئیں | ٥٤:٧

٣/٤ الحزب ٥٣

مُّهْطِعِينَ إِلَى ٱلدَّاعِ يَقُولُ ٱلْكَٰفِرُونَ هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ٨ * كَذَّبَتْ

دوڑنے والے ہیں | طرف | پکارنے والے کے | کہیں گے | کافروں نے | یہ | دن ہے | سخت | ٥٤:٨ | جھٹلایا

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا۟ عَبْدَنَا وَقَالُوا۟ مَجْنُونٌ وَٱزْدُجِرَ ٩ فَدَعَا

ان سے پہلے | قوم نے | نوح نے کی | تو انہوں نے جھٹلایا | ہمارے بندے کو | اور انہوں نے کہا | مجنون ہے | اور ڈانٹا گیا - خوب دھمکی دیا گیا | ٥٤:٩ | تو اس نے پکارا

رَبَّهُۥٓ أَنِّى مَغْلُوبٌ فَٱنتَصِرْ ١٠ فَفَتَحْنَآ أَبْوَٰبَ ٱلسَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ

اپنے رب کو | بیشک میں | مغلوب ہوں | پس بدلہ لے - انتقام لے | ٥٤:١٠ | تو کھول دیئے ہم نے | دروازے | آسمان کے | ساتھ ایک پانی کے | برسنے والا

١١ وَفَجَّرْنَا ٱلْأَرْضَ عُيُونًا فَٱلْتَقَى ٱلْمَآءُ عَلَىٰٓ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ١٢

٥٤:١١ | اور پھاڑ دیا ہم نے | زمین کو | چشموں میں | پس مل گیا | پانی | پر | ایک حکم | تحقیق | کیا گیا تھا - جو مقدر ہوچکا تھا - جس کا اندازہ | ٥٤:١٢

وَحَمَلْنَٰهُ عَلَىٰ ذَاتِ أَلْوَٰحٍ وَدُسُرٍ ١٣ تَجْرِى بِأَعْيُنِنَا جَزَآءً لِّمَن كَانَ

اور اٹھایا ہم نے اس کو - سوار کیا ہم نے اس کو | اوپر | والی کے | تختوں | اور میخوں والی | ٥٤:١٣ | چل رہی تھی | ہماری نگاہوں کے سامنے - ساتھ | بدلہ تھا | اس کے لئے جو | تھا

كُفِرَ ١٤ وَلَقَد تَّرَكْنَٰهَآ ءَايَةً فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ١٥ فَكَيْفَ كَانَ

انکار کیا گیا - کفر کیا گیا | ٥٤:١٤ | اور البتہ تحقیق | چھوڑ دیا ہم نے اس کو | ایک نشانی کے طور پر | تو کیا ہے | کوئی | نصیحت حاصل کرنے والا | ٥٤:١٥ | تو کس طرح | تھا

عَذَابِى وَنُذُرِ ١٦ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا ٱلْقُرْءَانَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ١٧

عذاب میرا | اور ڈرانا میرا | ٥٤:١٦ | اور البتہ تحقیق | آسان کردیا ہم نے | قرآن کو | نصیحت کے لئے | تو کیا | ہے کوئی | نصیحت پکڑنے والا | ٥٤:١٧

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِى وَنُذُرِ ١٨ إِنَّآ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا

جھٹلایا | عاد نے | تو کس طرح | تھا | عذاب میرا | اور ڈراوے میرے | ٥٤:١٨ | بیشک ہم نے | بھیجا ہم نے | ان پر | ایک ہوا کو

صَرْصَرًا فِى يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ١٩ تَنزِعُ ٱلنَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ

تند - تیز | میں | ایک دن | نحوست کے | مستقل - مسلسل | ٥٤:١٩ | اکھاڑ کر پھینک رہی تھی | لوگوں کو | گویا کہ وہ | تنے تھے | کھجور کے

مُّنقَعِرٍ ٢٠ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِى وَنُذُرِ ٢١ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا ٱلْقُرْءَانَ

جڑ سے کٹے ہوئے - جڑے سے اکھڑے ہوئے | ٥٤:٢٠ | تو کس طرح | تھا | میرا عذاب | ڈرانا میرا - ڈراوے میرے | ٥٤:٢١ | اور البتہ تحقیق | آسان کردیا ہم نے | قرآن کو

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ٢٢ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِٱلنُّذُرِ ٢٣ فَقَالُوٓا۟ أَبَشَرًا

نصیحت کے لئے | تو کیا ہے | کوئی | نصیحت پکڑنے والا | ٥٤:٢٢ | جھٹلایا | ثمود نے | ڈرانے والوں کو | ٥٤:٢٣ | تو انہوں نے کہا | کیا ایک انسان کو

مِّنَّا وَٰحِدًا نَّتَّبِعُهُۥٓ إِنَّآ إِذًا لَّفِى ضَلَٰلٍ وَسُعُرٍ ٢٤ أَءُلْقِىَ ٱلذِّكْرُ عَلَيْهِ

ہم میں سے | ایک | ہم پیروی کریں اس کی | بیشک ہم | تب | البتہ میں ہوں گے | گمراہی | اور جنون میں | ٥٤:٢٤ | کیا ڈالا گیا | ذکر - نصیحت | اس پر

مِنۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ ٢٥ سَيَعْلَمُونَ غَدًا مَّنِ ٱلْكَذَّابُ ٱلْأَشِرُ

سے | ہمارے درمیان | بلکہ | وہ | سخت جھوٹا ہے | اترانے والا | ٥٤:٢٥ | عنقریب وہ جان لیں گے | کل | کون | جھوٹا ہے | اترانے والا ہے

٢٦ إِنَّا مُرْسِلُوا۟ ٱلنَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَٱرْتَقِبْهُمْ وَٱصْطَبِرْ ٢٧

٥٤:٢٦ | بیشک ہم | بھیجنے والے ہیں | اونٹنی کو | آزمائش کے طور پر | ان کے لئے | پس انتظار کرو ان کا | اور صبر کرو | ٥٤:٢٧

٧. یہ جھکی آنکھوں قبروں سے اس طرح نکل کھڑے ہونگے کہ گویا وہ پھیلا ہوا ٹڈیاں ہیں ہے۔

٨. پکارنے والے کی طرف دوڑتے ہونگے اور کافر کہیں گے کہ یہ دن تو بہت سخت ہے۔

٩. ان سے پہلے قوم نوح نے بھی ہمارے بندے کو جھٹلایا تھا اور دیوانہ بتلا کر جھڑک دیا گیا تھا۔

١٠. پس اس نے اپنے رب سے دعا کی کہ میں بےبس ہوں تو میری مدد کر۔

١١. پس ہم نے آسمان کے دروازوں کو زور کے مینہ سے کھول دیا۔

١٢. اور زمین سے چشموں کو جاری کر دیا پس اس کام کے لئے جو مقدر کیا گیا تھا (دونوں) پانی جمع ہوگئے۔

١٣. اور ہم نے اسے تختوں اور کیلوں والی کشتی پر سوار کر لیا۔

١٤. جو ہماری آنکھوں کے سامنے چل رہی تھی۔ بدلہ اس کی طرف سے جس کا کفر کیا گیا تھا۔

١٥. اور بیشک ہم نے اس واقعہ کو نشانی بنا کر باقی رکھا پس کوئی ہے نصیحت حاصل کرنے والا؟

١٦. بتاؤ میرا عذاب اور میری ڈرانے والی باتیں کیسی رہیں؟

١٧. اور بیشک ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے پس کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے۔

١٨. قوم عاد نے بھی جھٹلایا پس کیسا ہوا میرا عذاب اور میری ڈرانے والی باتیں۔

١٩. ہم نے ان پر تیز و تند مسلسل چلنے والی ہوا، ایک منحوس دن میں بھیج دی۔

٢٠. جو لوگوں کو اٹھا اٹھا کر دے پٹختی تھی، گویا کہ وہ جڑ سے کٹے ہوئے کھجور کے تنے ہیں۔

٢١. پس کیسی رہی میری سزا اور میرا ڈرانا۔

٢٢. یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے، پس کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا۔

٢٣. قوم ثمود نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔

٢٤. اور کہنے لگے کیا ہم ایک شخص کی فرمانبرداری کرنے لگیں گے؟ تب تم یقیناً غلطی اور دیوانگی میں پڑے ہوئے ہونگے۔

٢٥. کیا ہمارے سب کے درمیان صرف اسی پر وحی اتاری گئی؟ نہیں بلکہ وہ جھوٹا شیخی خور ہے۔

٢٦. اب سب جان لیں گے کل کو کہ کون جھوٹا اور شیخی خور تھا؟

٢٧. بیشک ہم ان کی آزمائش کے لئے اونٹنی بھیجیں گے پس (اے صالح) تو ان کا منتظر رہ اور صبر کر۔

وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ

اور آگاہ کرو ان کو بیشک | پانی | تقسیم کیا ہوا ہے | ان کے درمیان | ایک | پانی کی باری | حاضر کی گئی ہے | ٥٤:٢٨ | تو انہوں نے پکارا | اپنے ساتھی کو

فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

تو اس نے پکڑا | تو کاٹ ڈالا۔ کونچیں کاٹ ڈالیں | ٥٤:٢٩ | پس کس طرح | تھا | عذاب میرا | اور ڈراوے میرے | ٥٤:٣٠ | بیشک ہم نے | بھیجا ہم نے | ان پر

صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ

ایک دھماکہ | بس ایک ہی | تو تھے وہ | مانند گھاس کے | باڑے والے کی | ٥٤:٣١ | اور البتہ تحقیق | آسان کردیا ہم نے | قرآن کو

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا

نصیحت کے لئے | تو ہے | کوئی | نصیحت پکڑنے والا | ٥٤:٣٢ | جھٹلایا | قوم | لوط نے | ڈراووں کو۔ ڈرانے والوں کو | ٥٤:٣٣ | بیشک ہم نے | بھیجی ہم نے

عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ ۖ نَّجَّيْنَاهُم بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِندِنَا ۚ

ان پر | پتھروں کی بارش | سوائے | آل | لوط کے | نجات دی ہم نے ان کو | رات کے آخری حصے میں۔ سحر کے وقت | ٥٤:٣٤ | بطور نعمت | سے | ہمارے پاس

كَذَٰلِكَ نَجْزِي مَن شَكَرَ ﴿٣٥﴾ وَلَقَدْ أَنذَرَهُم بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ

اسی طرح | ہم بدلہ دیتے ہیں | اسے جو | شکر ادا کرے | ٥٤:٣٥ | اور البتہ تحقیق | اس نے ڈرایا ان کو (لوط نے) | ہماری پکڑ سے | تو وہ جھگڑے | تنبیہات پر

﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَن ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي

٥٤:٣٦ | اور البتہ تحقیق | انہوں نے بہلایا اس کو | سے | اس کے مہمانوں | تو موند ڈالیں ہم نے | ان کی آنکھیں | تو چکھو | عذاب میرا

وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾ فَذُوقُوا

اور ڈراوے میرے | ٥٤:٣٧ | اور البتہ تحقیق | صبح کی ان پر | صبح سویرے | ایک عذاب نے | مستقل۔ اٹل | ٥٤:٣٨ | تو چکھو

عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾

عذاب میرا | اور ڈراوے میرے | ٥٤:٣٩ | اور البتہ تحقیق | آسان کردیا ہم نے | قرآن کو | نصیحت کے لئے | تو کیا | کوئی | نصیحت پکڑنے والا ہے | ٥٤:٤٠

وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿٤١﴾ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَاهُمْ

اور البتہ تحقیق | آئے | آل | فرعون کے پاس | ڈراوے | ٥٤:٤١ | انہوں نے جھٹلایا | ہماری آیات کو | ساری کی ساری | تو پکڑ لیا ہم نے ان کو

أَخْذَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾ أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ أُولَٰئِكُمْ أَمْ لَكُم بَرَاءَةٌ

پکڑنا | زبردست | اقتدار والے کا | ٥٤:٤٢ | کیا کفار تمہارے | بہتر ہیں | سے | ان لوگوں | یا | تمہارے لئے | کوئی معافی ہے

فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾ أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ ﴿٤٤﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ

میں | صحیفوں | ٥٤:٤٣ | یا | وہ کہتے ہیں | ہم | سب کے سب۔ جماعت | بدلہ لینے والے ہیں | ٥٤:٤٤ | عنقریب شکست کھاجائے گا | جتھا

وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ ﴿٤٦﴾

اور وہ پھیر لیں گے | پشت۔ پیٹھ | ٥٤:٤٥ | بلکہ | قیامت | ان کے وعدے کی جگہ ہے۔ وقت ہے | اور قیامت | بہت سخت ہے | اور بہت کڑوی | ٥٤:٤٦

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ﴿٤٧﴾ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ

بیشک | مجرم لوگ | میں ہیں | گمراہی | اور جنون میں | ٥٤:٤٧ | جس دن | وہ گھسیٹے جائیں گے | میں | آگ میں | پر/ بل

وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾

اپنے چہروں کے بل | (کہا جائے گا) چکھو | لپٹنا۔ چھونا۔ مس | دوزخ کا | ٥٤:٤٨ | بیشک ہم نے | ہر | چیز کو | پیدا کیا ہم نے اس کو | ایک اندازے کے ساتھ | ٥٤:٤٩

٢٨. ہاں انہیں خبردار کر دے کہ پانی ان میں تقسیم شدہ ہے۔ ہر ایک اپنی باری پر حاضر ہوگا۔
٢٩. انہوں نے اپنے ساتھی کو آواز دی اس نے (اونٹنی پر) وار کیا اور (اس کی) کوچیں کاٹ دیں۔
٣٠. پس کیونکر ہوا میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔
٣١. ہم نے ان پر ایک چیخ بھیجی پس ایسے ہوگئے جیسے باڑ بنانے والے کی روندی ہوئی گھاس۔
٣٢. اور ہم نے نصیحت کے لئے قرآن کو آسان کر دیا پس کیا ہے کوئی جو نصیحت قبول کرے۔
٣٣. قوم لوط نے بھی ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔
٣٤. بیشک ہم نے ان پر پتھر برسانے والی ہوا بھیجی سوائے لوط (علیہ السلام) کے گھر والوں کے، انہیں ہم نے سحر کے وقت نجات دی۔
٣٥. اپنے احسان سے، ہر ہر شکر گزار کو ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔
٣٦. یقیناً (لوط علیہ السلام) نے انہیں ہماری پکڑ سے ڈرایا تھا لیکن انہوں نے ڈرانے والے کے بارے میں (شک و شبہ اور) جھگڑا کیا۔
٣٧. اور ان (لوط علیہ السلام) کو ان کے مہمانوں کے بارے میں پھسلایا پس ہم نے ان کی آنکھیں اندھی کر دیں اور کہہ دیا میرا ڈرانا اور میرا عذاب چکھو۔
٣٨. اور یقینی بات ہے کہ انہیں صبح سویرے ہی ایک جگہ پکڑنے والے مقررہ عذاب نے غارت کر دیا۔
٣٩. پس میرے عذاب اور میرے ڈراوے کا مزہ چکھو۔
٤٠. اور یقیناً ہم نے قرآن نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے پس کیا کوئی ہے نصیحت پکڑنے والا۔
٤١. اور فرعونیوں کے پاس بھی ڈرانے والے آئے۔
٤٢. انہوں نے ہماری تمام نشانیاں جھٹلائیں پس ہم نے بڑے غالب قوی پکڑنے والے کی طرح پکڑ لیا۔
٤٣. اے قریشیو! کیا تمہارے کافر ان کافروں سے کچھ بہتر ہیں؟ یا تمہارے لئے اگلی کتابوں میں چھٹکارا لکھا ہوا ہے۔
٤٤. یا یہ کہتے ہیں کہ ہم غلبہ پانے والی جماعت ہیں۔
٤٥. عنقریب یہ جماعت شکست دی جائے گی اور پیٹھ دے کر بھاگے گی۔
٤٦. بلکہ قیامت کی گھڑی ان کے وعدے کے وقت ہے اور قیامت بڑی سخت اور کڑوی چیز ہے۔
٤٧. بیشک گناہ گار گمراہی میں اور عذاب میں ہیں۔
٤٨. جس دن وہ اپنے منہ کے بل آگ میں گھسیٹے جائیں گے (اور ان سے کہا جائے گا) دوزخ کی آگ لگنے کے مزے چکھو۔
٤٩. بیشک ہم نے ہرچیز کو ایک (مقررہ) اندازے سے پیدا کیا ہے۔

وَمَآ أَمۡرُنَآ إِلَّا وَٰحِدَةٞ كَلَمۡحِۭ بِٱلۡبَصَرِ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدۡ أَهۡلَكۡنَآ
اور نہیں | حکم ہمارا | مگر | یکبارگی۔ ایک ہی بار | مانند جھپکنے کے | نگاہ کے | ٥٤:٥٠ | اور البتہ تحقیق | ہلاک کیا ہم نے

أَشۡيَاعَكُمۡ فَهَلۡ مِن مُّدَّكِرٖ ﴿٥١﴾ وَكُلُّ شَيۡءٖ فَعَلُوهُ فِي ٱلزُّبُرِ
تمہارے جیسوں کو۔ تمہارے گروہوں کو | تو کیا ہے | کوئی | نصیحت پکڑنے والا | ٥٤:٥١ | اور ہر | چیز | انہوں نے کیا اس کو | میں ہے | صحیفوں

﴿٥٢﴾ وَكُلُّ صَغِيرٖ وَكَبِيرٖ مُّسۡتَطَرٌ ﴿٥٣﴾ إِنَّ ٱلۡمُتَّقِينَ
٥٤:٥٢ | اور ہر | چھوٹا | اور بڑا | لکھا ہوا ہے | ٥٤:٥٣ | بیشک | تقویٰ والے

فِي جَنَّٰتٖ وَنَهَرٖ ﴿٥٤﴾ فِي مَقۡعَدِ صِدۡقٍ عِندَ مَلِيكٖ مُّقۡتَدِرِۭ ﴿٥٥﴾
میں ہوں گے | باغوں | اور نہروں میں | ٥٤:٥٤ | میں | جگہ | سچائی کی | نزدیک | بادشاہ کے | جو اقتدار والا ہے | ٥٤:٥٥

٥٥ سُورَةُ الرَّحۡمَٰنِ ٧٨

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ
شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الحزب ٥٤

ٱلرَّحۡمَٰنُ ﴿١﴾ عَلَّمَ ٱلۡقُرۡءَانَ ﴿٢﴾ خَلَقَ ٱلۡإِنسَٰنَ ﴿٣﴾ عَلَّمَهُ ٱلۡبَيَانَ ﴿٤﴾
الرحمان | ٥٥:١ | اس نے سکھایا | قرآن | ٥٥:٢ | اس نے پیدا کیا | انسان کو | ٥٥:٣ | سکھایا اس کو | بولنا | ٥٥:٤

ٱلشَّمۡسُ وَٱلۡقَمَرُ بِحُسۡبَانٖ ﴿٥﴾ وَٱلنَّجۡمُ وَٱلشَّجَرُ يَسۡجُدَانِ ﴿٦﴾
سورج | اور چاند | حساب کے ساتھ ہیں | ٥٥:٥ | اور بودے | اور درخت | سجدہ کر رہے ہیں | ٥٥:٦

وَٱلسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ ٱلۡمِيزَانَ ﴿٧﴾ أَلَّا تَطۡغَوۡاْ فِي ٱلۡمِيزَانِ ﴿٨﴾
اور آسمان | اس نے بلند کیا اس کو | اور قائم کردی۔ رکھ دی | میزان | ٥٥:٧ | کہ نہ | تم خلل ڈالو۔ زیادتی کرو | میں | میزان | ٥٥:٨

وَأَقِيمُواْ ٱلۡوَزۡنَ بِٱلۡقِسۡطِ وَلَا تُخۡسِرُواْ ٱلۡمِيزَانَ ﴿٩﴾ وَٱلۡأَرۡضَ
اور قائم کرو۔ تولو | وزن کو | انصاف کے ساتھ | اور نہ | خسارہ کر کے دو۔ نقصان دو | میزان میں۔ ترازو میں | ٥٥:٩ | اور زمین

وَضَعَهَا لِلۡأَنَامِ ﴿١٠﴾ فِيهَا فَٰكِهَةٞ وَٱلنَّخۡلُ ذَاتُ ٱلۡأَكۡمَامِ ﴿١١﴾
اس نے رکھ دیا اس کو | مخلوقات کے لئے | ٥٥:١٠ | اس میں | پھل ہیں | اور کھجور کے درخت | والے | خوشوں | ٥٥:١١

وَٱلۡحَبُّ ذُو ٱلۡعَصۡفِ وَٱلرَّيۡحَانُ ﴿١٢﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ
اور غلے | والے | بھس | اور خوشبودار پھول | ٥٥:١٢ | تو ساتھ کون سی | نعمتوں کے | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے

﴿١٣﴾ خَلَقَ ٱلۡإِنسَٰنَ مِن صَلۡصَٰلٖ كَٱلۡفَخَّارِ ﴿١٤﴾ وَخَلَقَ ٱلۡجَآنَّ مِن
٥٥:١٣ | اس نے پیدا کیا | انسان کو | سے | بجنے والی مٹی | ٹھیکری کی طرح | ٥٥:١٤ | اور اس نے پیدا کیا | جن کو | سے

مَّارِجٖ مِّن نَّارٖ ﴿١٥﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٦﴾ رَبُّ
شعلے | سے | آگ | ٥٥:١٥ | تو ساتھ کون سی | نعمتوں کے | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے | ٥٥:١٦ | رب ہے

ٱلۡمَشۡرِقَيۡنِ وَرَبُّ ٱلۡمَغۡرِبَيۡنِ ﴿١٧﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٨﴾
دو مشرقوں کا | اور رب ہے | دو مغربوں کا | ٥٥:١٧ | تو ساتھ کون سی | نعمتوں کے | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے | ٥٥:١٨

٥٠. اور ہمارا حکم صرف ایک دفعہ (کا ایک کلمہ) ہی ہوتا ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا۔
٥١. اور ہم نے تم جیسے بہتیروں کو ہلاک کر دیا ہے پس کوئی ہے نصیحت لینے والا۔
٥٢. جو کچھ انہوں نے (اعمال) کئے ہیں سب نامہ اعمال میں لکھے ہوئے ہیں۔
٥٣. (اسی طرح) ہر چھوٹی بڑی بات لکھی ہوئی ہے۔
٥٤. یقیناً ہمارا ڈر رکھنے والے جنتوں اور نہروں میں ہونگے۔
٥٥. راستی اور عزت کی بیٹھک میں۔ قدرت والے بادشاہ کے پاس۔

سورۃ الرحمٰن
مدینہ
سورہ نمبر: ٥٥ آیات: ٧٨

١. رحمٰن نے۔
٢. قرآن سکھایا۔
٣. اسی نے انسان کو پیدا کیا۔
٤. اور اسے بولنا سکھایا۔
٥. آفتاب اور مہتاب (مقررہ) حساب سے ہیں۔
٦. اور بودے اور درخت دونوں سجدہ کرتے ہیں۔
٧. اسی نے آسمان کو بلند کیا اور اسی نے ترازو رکھی۔
٨. تاکہ تولنے میں تجاوز نہ کرو۔
٩. انصاف کے ساتھ وزن کو ٹھیک رکھو اور تول میں کم نہ دو۔
١٠. اور اسی نے مخلوق کے لئے زمین بچھا دی۔
١١. جس میں میوے ہیں اور خوشے والے کھجور کے درخت ہیں۔
١٢. اور بھس والا اناج اور خشبودار پھول ہیں۔
١٣. پس (اے انسانو اور جنو!) تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟
١٤. اس نے انسان کو بجنے والی مٹی سے پیدا کیا جو ٹھیکری کی طرح تھی۔
١٥. اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔
١٦. پس (اے انسانو اور جنو!) تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟۔
١٧. وہ رب ہے دونوں مشرقوں کا اور دونوں مغربوں کا۔
١٨. پس (اے انسانو اور جنو!) تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

مَرَجَ ٱلۡبَحۡرَيۡنِ يَلۡتَقِيَانِ ﴿١٩﴾ بَيۡنَهُمَا بَرۡزَخٞ لَّا يَبۡغِيَانِ ﴿٢٠﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ
اس نے چھوڑ دیا · دو سمندروں کو · کہ دونوں باہم مل جائیں · ٥٥:١٩ · ان دونوں کے درمیان · ایک پردہ ہے · نہیں · وہ تجاوز کرتے - آگے بڑھتے · ٥٥:٢٠ · تو ساتھ کون سی · نعمتوں کے

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢١﴾ يَخۡرُجُ مِنۡهُمَا ٱللُّؤۡلُؤُ وَٱلۡمَرۡجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ
اپنے رب کی · تم دونوں جھٹلاؤ گے · ٥٥:٢١ · نکلتے ہیں · ان دونوں سے · موتی · اور مونگے · ٥٥:٢٢ · تو ساتھ کون سی · نعمتوں کے

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢٣﴾ وَلَهُ ٱلۡجَوَارِ ٱلۡمُنشَـَٔاتُ فِي ٱلۡبَحۡرِ كَٱلۡأَعۡلَٰمِ ﴿٢٤﴾
اپنے رب کی · تم دونوں جھٹلاؤ گے · ٥٥:٢٣ · اور اسی کے لئے ہیں · جہاز · اونچے اٹھے ہوئے · میں · سمندر · اونچے پہاڑوں کی طرح · ٥٥:٢٤

فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ مَنۡ عَلَيۡهَا فَانٖ ﴿٢٦﴾ وَيَبۡقَىٰ وَجۡهُ
تو ساتھ کون سی · نعمتوں کے · اپنے رب کی · تم دونوں جھٹلاؤ گے · ٥٥:٢٥ · سب کے سب · جو · اس پر ہیں · فنا ہونے والے ہیں · ٥٥:٢٦ · اور باقی رہے گا · چہرہ

رَبِّكَ ذُو ٱلۡجَلَٰلِ وَٱلۡإِكۡرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢٨﴾
تیرے رب کی · والی · بزرگی · اور کرم والی · ٥٥:٢٧ · تو ساتھ کون سی · نعمتوں کے · اپنے رب کی · تم دونوں جھٹلاؤ گے · ٥٥:٢٨

يَسۡـَٔلُهُۥ مَن فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۚ كُلَّ يَوۡمٍ هُوَ فِي شَأۡنٖ ﴿٢٩﴾ فَبِأَيِّ
مانگتے ہیں اس سے · جو بھی · میں ہیں · آسمانوں · اور زمین میں · ہر · روز · وہ · میں ہے · نئی شان · ٥٥:٢٩ · تو ساتھ کون سی

ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٠﴾ سَنَفۡرُغُ لَكُمۡ أَيُّهَ ٱلثَّقَلَانِ ﴿٣١﴾ فَبِأَيِّ
نعمتوں کے · اپنے رب کی · تم دونوں تم دونوں جھٹلاؤ گے · ٥٥:٣٠ · عنقریب ہم فارغ ہوجائیں گے · تمہارے لئے · اے · دو بوجھو · ٥٥:٣١ · تو ساتھ کون سی

ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٢﴾ يَٰمَعۡشَرَ ٱلۡجِنِّ وَٱلۡإِنسِ إِنِ ٱسۡتَطَعۡتُمۡ
نعمتوں کے · اپنے رب کی · تم دونوں جھٹلاؤ گے · ٥٥:٣٢ · اے گروہ · جن · و انس · اگر · تم استطاعت رکھتے ہو

أَن تَنفُذُواْ مِنۡ أَقۡطَارِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ فَٱنفُذُواْۚ لَا تَنفُذُونَ
کہ · تم نکل بھاگو · سے · کناروں · آسمانوں کے · اور زمین کے · تو بھاگ نکلو · نہیں · تم بھاگ سکتے

إِلَّا بِسُلۡطَٰنٖ ﴿٣٣﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٤﴾ يُرۡسَلُ عَلَيۡكُمَا
مگر · ساتھ ایک زور کے · ٥٥:٣٣ · تو ساتھ کون سی · نعمتوں کے · اپنے رب کی · تم دونوں جھٹلاؤ گے · ٥٥:٣٤ · چھوڑ دیا جائے گا · تم پر

شُوَاظٞ مِّن نَّارٖ وَنُحَاسٞ فَلَا تَنتَصِرَانِ ﴿٣٥﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا
شعلہ · میں سے · آگ · اور دھواں · تو نہ · تم دونوں مقابلہ کرسکو گے · ٥٥:٣٥ · تو ساتھ کون سی · نعمتوں کے · اپنے رب کی

تُكَذِّبَانِ ﴿٣٦﴾ فَإِذَا ٱنشَقَّتِ ٱلسَّمَآءُ فَكَانَتۡ وَرۡدَةٗ كَٱلدِّهَانِ
تم دونوں جھٹلاؤ گے · ٥٥:٣٦ · تو جب · پھٹ جائے گا · آسمان · تو ہوجائے گا · سرخ سرخ · چمڑے کی طرح - تیل کی تلچھٹ کی طرح

﴿٣٧﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٨﴾ فَيَوۡمَئِذٖ لَّا يُسۡـَٔلُ عَن
٥٥:٣٧ · تو ساتھ کون سی · نعمتوں کے · اپنے رب کی تم دونوں · تم دونوں جھٹلاؤ گے · ٥٥:٣٨ · تو اس دن · نہ · پوچھا جائے گا · بارے میں

ذَنۢبِهِۦٓ إِنسٞ وَلَا جَآنّٞ ﴿٣٩﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٠﴾
اپنے گناہوں · کوئی انسان · اور نہ · کوئی جن · ٥٥:٣٩ · تو ساتھ کون سی · نعمتوں کے · اپنے رب کی تم دونوں · تم دونوں جھٹلاؤ گے · ٥٥:٤٠

يُعۡرَفُ ٱلۡمُجۡرِمُونَ بِسِيمَٰهُمۡ فَيُؤۡخَذُ بِٱلنَّوَٰصِي وَٱلۡأَقۡدَامِ ﴿٤١﴾
پہچانے جائیں گے · مجرم لوگ · ان کے نشانیوں سے · تو پکڑے جائیں گے · پیشانی کے بالوں سے · اور قدموں سے · ٥٥:٤١

١٩. اس نے دو دریا جاری کر دیئے جو ایک دوسرے سے مل جاتے ہیں۔
٢٠. ان دونوں میں سے ایک آڑ ہے کہ اس سے بڑھ نہیں سکتے۔
٢١. پس اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔
٢٢. ان دونوں میں سے موتی اور مونگے برآمد ہوتے ہیں۔
٢٣. پس اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔
٢٤. اور اللہ ہی کی (ملکیت میں) ہیں جہاز جو سمندروں میں پہاڑ کی طرح بلند (چل پھر رہے) ہیں۔
٢٥. پس اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔
٢٦. زمین پر جو ہیں سب فنا ہونے والے ہیں۔
٢٧. صرف تیرے رب کا چہرہ جو عظمت اور عزت والا ہے باقی رہ جائے گی۔
٢٨. پس اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔
٢٩. سب آسمان و زمین والے اسی سے مانگتے ہیں ہر روز وہ ایک شان میں ہے۔
٣٠. پس اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔
٣١. (جنوں اور انسانوں کے گروہو!) عنقریب ہم تمہاری طرف پوری طرح متوجہ ہو جائیں گے۔
٣٢. پھر اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟
٣٣. اے گروہ جنات و انسان! اگر تم میں آسمانوں اور زمین میں کے کناروں سے باہر نکل جانے کی طاقت ہے تو نکل بھاگو! بغیر غلبہ اور طاقت کے تم نہیں نکل سکتے۔
٣٤. پھر اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟
٣٥. تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑا جائے گا پھر تم مقابلہ نہ کر سکو گے۔
٣٦. پھر اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟
٣٧. پس جب کہ آسمان پھٹ کر سرخ ہو جائے جیسے کہ سرخ چمڑہ۔
٣٨. پھر اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟
٣٩. اس دن کسی انسان اور کسی جن سے اس کے گناہوں کی پرسش نہ کی جائے گی۔
٤٠. پھر اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟
٤١. گناہگار صرف ان کے نشانیوں سے ہی پہچانے جائیں گے اور ان کے پیشانیوں کے بال اور قدم پکڑ لئے جائیں گے۔

فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٢﴾ هَٰذِهِۦ جَهَنَّمُ ٱلَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا

تو ساتھ کون سی نعمتوں کے اپنے رب کی تم دونوں تم دونوں جھٹلاؤ گے ٥٥:٤٢ یہ ہے وہ جہنم وہ جو جھٹلاتے تھے جس کو

ٱلْمُجْرِمُونَ ﴿٤٣﴾ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ ءَانٍ ﴿٤٤﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ

مجرم لوگ ٥٥:٤٣ انہوں نے گردش کریں گے اس کے درمیان اور درمیان کھولتے پانی کے جو سخت گرم ہوگا۔ شدید گرم ہوگا ٥٥:٤٤ تو ساتھ کون سی نعمتوں کے

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٥﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِۦ جَنَّتَانِ ﴿٤٦﴾ فَبِأَيِّ

اپنے رب کی تم دونوں تم دونوں جھٹلاؤ گے ٥٥:٤٥ اور واسطے اس کے جو ڈرے سامنے کھڑے ہونے سے اپنے رب کے دو باغ ہیں ٥٥:٤٦ تو ساتھ کون سی

ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٧﴾ ذَوَاتَآ أَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا

نعمتوں کے اپنے رب کی تم دونوں تم دونوں جھٹلاؤ گے ٥٥:٤٧ والے ہری بھری ڈالیوں ٥٥:٤٨ تو ساتھ کون سی نعمتوں کے اپنے رب کی تم دونوں

تُكَذِّبَانِ ﴿٤٩﴾ فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ ﴿٥٠﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ

تم دونوں جھٹلاؤ گے ٥٥:٤٩ ان دونوں میں دو چشمے ہیں بہتے ہوئے ٥٥:٥٠ تو ساتھ کون سی نعمتوں کے اپنے رب کی تم دونوں تم دونوں جھٹلاؤ گے

﴿٥١﴾ فِيهِمَا مِن كُلِّ فَٰكِهَةٍ زَوْجَانِ ﴿٥٢﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ

٥٥:٥١ ان دونوں میں میں سے ہیں ہر قسم کے پھل دو قسم ٥٥:٥٢ تو ساتھ کون سی نعمتوں کے اپنے رب کی تم دونوں تم دونوں جھٹلاؤ گے

﴿٥٣﴾ مُتَّكِـِٔينَ عَلَىٰ فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ ۚ وَجَنَى ٱلْجَنَّتَيْنِ دَانٍ

٥٥:٥٣ تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے پر ایسے فرشوں ان کے استر سے موٹے تافتہ اور پھل دونوں باغوں کے۔ پھل توڑنے دونوں باغوں کے قریب قریب ہوں گے۔ جھکے ہوئے ہوں گے

﴿٥٤﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٥﴾ فِيهِنَّ قَٰصِرَٰتُ ٱلطَّرْفِ

٥٥:٥٤ تو ساتھ کون سی نعمتوں کے اپنے رب کی تم دونوں تم دونوں جھٹلاؤ گے ٥٥:٥٥ ان میں ہوں گی جھکانے والیاں نگاہوں کو

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٥٦﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ

نہیں چھوا ہوگا ان کو کسی انسان نے ان سے پہلے اور نہ کسی جن نے ٥٥:٥٦ تو ساتھ کون سی نعمتوں کے اپنے رب کی تم دونوں تم دونوں جھٹلاؤ گے

﴿٥٧﴾ كَأَنَّهُنَّ ٱلْيَاقُوتُ وَٱلْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ

٥٥:٥٧ گویا کہ وہ یاقوت ہیں اور موتی ٥٥:٥٨ تو ساتھ کون سی نعمتوں کے اپنے رب کی تم دونوں تم دونوں جھٹلاؤ گے

﴿٥٩﴾ هَلْ جَزَآءُ ٱلْإِحْسَٰنِ إِلَّا ٱلْإِحْسَٰنُ ﴿٦٠﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا

٥٥:٥٩ کیا بدلہ ہے احسن کا سوائے احسان کے (کچھ اور ہے ؟) ٥٥:٦٠ تو ساتھ کون سی نعمتوں کے اپنے رب کی تم دونوں

تُكَذِّبَانِ ﴿٦١﴾ وَمِن دُونِهِمَا جَنَّتَانِ ﴿٦٢﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا

تم دونوں جھٹلاؤ گے ٥٥:٦١ ان دونوں کے علاوہ دو باغ ہیں ٥٥:٦٢ تو ساتھ کون سی نعمتوں کے اپنے رب کی تم دونوں

تُكَذِّبَانِ ﴿٦٣﴾ مُدْهَآمَّتَانِ ﴿٦٤﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ

تم دونوں جھٹلاؤ گے ٥٥:٦٣ نہایت سبز ٥٥:٦٤ تو ساتھ کون سی نعمتوں کے اپنے رب کی تم دونوں تم دونوں جھٹلاؤ گے

﴿٦٥﴾ فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ ﴿٦٦﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٧﴾

٥٥:٦٥ ان دونوں میں دو چشمے ہیں جوش مارنے والے ٥٥:٦٦ تو ساتھ کون سی نعمتوں کے اپنے رب کی تم دونوں تم دونوں جھٹلاؤ گے ٥٥:٦٧

فِيهِمَا فَٰكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٩﴾

ان دونوں میں پھل ہیں اور کھجور کے درخت اور انار ٥٥:٦٨ تو ساتھ کون سی نعمتوں کے اپنے رب کی تم دونوں تم دونوں جھٹلاؤ گے ٥٥:٦٩

٤٢. پس تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟
٤٣. یہ ہے وہ جہنم جسے مجرم جھوٹا جانتے تھے ۔
٤٤. اس کے اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان چکر کھائیں گے۔
٤٥. پس تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟
٤٦. اور اس شخص کے لئے جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا دو جنتیں ہیں۔
٤٧. پس تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟
٤٨. (دونوں جنتیں) بہت سی ٹہنیوں اور شاخوں والی ہیں۔
٤٩. پس تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟
٥٠. ان دونوں (جنتوں) میں دو بہتے ہوئے چشمے ہیں۔
٥١. پس تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟
٥٢. ان دونوں جنتوں میں ہر قسم کے میووں کی دو قسمیں ہونگی۔
٥٣. پس تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟
٥٤. جنتی ایسے فرشوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہونگے جن کے استر دبیز ریشم کے ہونگے اور دونوں جنتوں کے میوے بالکل قریب ہونگے۔
٥٥. پس تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟
٥٦. وہاں (شرمیلی) نیچی نگاہ والی حوریں ہیں جنہیں ان سے پہلے کسی جن و انس نے ہاتھ نہیں لگایا۔
٥٧. پس تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟
٥٨. وہ حوریں مثل یاقوت اور مونگے کے ہوں گی۔
٥٩. پس تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟
٦٠. احسان کا بدلہ احسان کے سوا کیا ہے۔
٦١. پس اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟
٦٢. اور ان کے سوا دو جنتیں اور ہیں۔
٦٣. پس اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟
٦٤. جو دونوں گہری سبز سیاہی مائل ہیں۔
٦٥. پس اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟
٦٦. ان میں دو (جوش سے) ابلنے والے چشمے ہیں۔
٦٧. پس اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟
٦٨. ان دونوں میں پھل اور کھجور اور انار ہوں گے۔
٦٩. پس اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟

فِيهِنَّ خَيۡرَٰتٌ حِسَانٞ ٧٠ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ

ان میں ہیں | اچھی عورتیں | خوبصورت | ٥٥:٧٠ | تو ساتھ کون سی | نعمتوں کے | اپنے رب کی تم دونوں | تم دونوں جھٹلاؤ گے

٧١ حُورٞ مَّقۡصُورَٰتٞ فِي ٱلۡخِيَامِ ٧٢ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا

٥٥:٧١ | حوریں | ٹھہرائی ہوئیں - روکی ہوئیں | میں | خیموں | ٥٥:٧٢ | تو ساتھ کون سی | نعمتوں کے | اپنے رب کی تم دونوں

تُكَذِّبَانِ ٧٣ لَمۡ يَطۡمِثۡهُنَّ إِنسٞ قَبۡلَهُمۡ وَلَا جَآنّٞ ٧٤ فَبِأَيِّ

تم دونوں جھٹلاؤ گے | ٥٥:٧٣ | نہیں | چھوا ہوگا ان کو | کسی انسان نے | ان سے پہلے | اور نہ | کسی جن نے | ٥٥:٧٤ | تو ساتھ کون سی

ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ٧٥ مُتَّكِـِٔينَ عَلَىٰ رَفۡرَفٍ خُضۡرٖ

نعمتوں کے | اپنے رب کی تم دونوں | تم دونوں جھٹلاؤ گے | ٥٥:٧٥ | تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے | پر | مسندوں | سبز

وَعَبۡقَرِيٍّ حِسَانٖ ٧٦ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ٧٧

اور نادر | نفیس | ٥٥:٧٦ | تو ساتھ کون سی | نعمتوں کے | اپنے رب کی تم دونوں | تم دونوں جھٹلاؤ گے | ٥٥:٧٧

تَبَٰرَكَ ٱسۡمُ رَبِّكَ ذِي ٱلۡجَلَٰلِ وَٱلۡإِكۡرَامِ ٧٨

بہت بابرکت ہے | نام | تیرے رب کا | جو صاحب | جلال ہے | اور کریم ہے - صاحب اکرام ہے | ٥٥:٧٨

٥٦ سُورَةُ الوَاقِعَة ٩٦

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالی کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

١/٤ الحزب ٥٤

إِذَا وَقَعَتِ ٱلۡوَاقِعَةُ ١ لَيۡسَ لِوَقۡعَتِهَا كَاذِبَةٌ ٢ خَافِضَةٞ رَّافِعَةٌ

جب | واقع ہوجائے گی | واقع ہونے والی (قیامت) | ٥٦:١ | نہیں ہے | اس کا واقع ہونا | کوئی جھوٹ | ٥٦:٢ | پست کرنے والی ہے | اونچا کرنے والی ہے

٣ إِذَا رُجَّتِ ٱلۡأَرۡضُ رَجّٗا ٤ وَبُسَّتِ ٱلۡجِبَالُ بَسّٗا ٥ فَكَانَتۡ

٥٦:٣ | جب | ہلائی جائے گی | زمین | ہلایا جانا | ٥٦:٤ | اور اڑا دیئے جائیں گے | پہاڑیں | اڑا دیا جانا | ٥٦:٥ | تو ہوجائیں گے

هَبَآءٗ مُّنۢبَثّٗا ٦ وَكُنتُمۡ أَزۡوَٰجٗا ثَلَٰثَةٗ ٧ فَأَصۡحَٰبُ ٱلۡمَيۡمَنَةِ

باریک خاک - گرد و غبار | منتشر - پراگندہ - اڑتا ہوا | ٥٦:٦ | اور ہوجاؤ گے تم | جماعتوں میں - گروہوں میں | تین | ٥٦:٧ | پس ہیں والے | دائیں ہاتھ

مَآ أَصۡحَٰبُ ٱلۡمَيۡمَنَةِ ٨ وَأَصۡحَٰبُ ٱلۡمَشۡـَٔمَةِ مَآ أَصۡحَٰبُ

کیا | والے | دائیں ہاتھ | ٥٦:٨ | اور والے | بائیں ہاتھ | کیا ہیں | والے

ٱلۡمَشۡـَٔمَةِ ٩ وَٱلسَّٰبِقُونَ ٱلسَّٰبِقُونَ ١٠ أُوْلَٰٓئِكَ ٱلۡمُقَرَّبُونَ ١١

بائیں ہاتھ | ٥٦:٩ | اور آگے بڑھنے والے | آگے بڑھنے والے ہیں | ٥٦:١٠ | یہی | نزدیکی حاصل کرنے والے ہیں | ٥٦:١١

فِي جَنَّٰتِ ٱلنَّعِيمِ ١٢ ثُلَّةٞ مِّنَ ٱلۡأَوَّلِينَ ١٣ وَقَلِيلٞ مِّنَ ٱلۡأٓخِرِينَ

میں | باغوں | نعمتوں والے | ٥٦:١٢ | ایک بڑا گروہ ہیں | میں سے | اگلے لوگوں | ٥٦:١٣ | اور تھوڑے ہیں | میں سے | پچھلوں

١٤ عَلَىٰ سُرُرٖ مَّوۡضُونَةٖ ١٥ مُّتَّكِـِٔينَ عَلَيۡهَا مُتَقَٰبِلِينَ ١٦

٥٦:١٤ | اوپر | تختوں کے ہوں گے | سونے کی تاروں سے بنے ہوئے - بنے ہوئے | ٥٦:١٥ | تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے | ان پر | آمنے سامنے | ٥٦:١٦

---

٧٠. ان میں نیک سیرت خوبصورت عورتیں ہیں۔
٧١. پس تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟
٧٢. (گوری رنگت کی) حوریں جنتی خیموں میں رہنے والیاں ہیں۔
٧٣. پس تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟
٧٤. ان کو ہاتھ نہیں لگایا کسی انسان یا جن نے اس سے قبل۔
٧٥. پس تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟
٧٦. سبز مسندوں اور عمدہ فرشوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔
٧٧. پس تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟
٧٨. تیرے پروردگار کا نام بابرکت ہے جو عزت و جلال والا ہے ۔

سورة الواقعة
مکہ
سورہ نمبر: ٥٦ آیات: ٩٦

١. جب قیامت قائم ہو جائے گی۔
٢. جس کے واقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں ۔
٣. وہ پست کرنے والی اور بلند کرنے والی ہوگی۔
٤. جبکہ زمین زلزلہ کے ساتھ ہلا دی جائے گی۔
٥. اور پہاڑ بالکل ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے ۔
٦. پھر وہ مثل پراگندہ غبار کے ہوجائیں گے ۔
٧. اور تم تین جماعتوں میں ہو جاؤ گے ۔
٨. پس داہنے ہاتھ والے کیسے اچھے ہیں۔
٩. اور بائیں ہاتھ والوں کا کیا حال ہے بائیں ہاتھ والوں کا۔
١٠. اور جو آگے والے ہیں وہ تو آگے والے ہیں۔
١١. وہ بالکل نزدیکی حاصل کئے ہوئے ہیں ۔
١٢. نعمتوں والی جنتوں میں ہیں ۔
١٣. (بہت بڑا) گروہ اگلے لوگوں میں سے ہوگا ۔
١٤. اور تھوڑے سے پچھلے لوگوں میں سے۔
١٥. یہ لوگ سونے کی تاروں سے بنے ہوئے تختوں پر ۔
١٦. ایک دوسرے کے سامنے تکیہ لگائے بیٹھے ہونگے ۔

يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ﴿١٧﴾ بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ وَكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ
گردش کرتے ہوں گے | ان پر | لڑکے | ہمیشہ رہنے والے | ۵۶:۱۷ | ساتھ پیالوں کے | اور ساتھ جگوں کے | اور ساغر | سے | بہتی شراب

﴿١٨﴾ لَّا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنزِفُونَ ﴿١٩﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ
۵۶:۱۸ | نہ | سر دکھائے جائیں گے | اس سے | اور نہ وہ | بے جا بولیں گے | ۵۶:۱۹ | اور پھل | اس میں سے | جو وہ چن لیں گے

﴿٢٠﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٢١﴾ وَحُورٌ عِينٌ ﴿٢٢﴾ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ
۵۶:۲۰ | اور گوشت | پرندوں کا | اس میں سے جو | وہ خواہش کریں گے | ۵۶:۲۱ | اور حوریں | بڑی آنکھوں والی | ۵۶:۲۲ | جیسے مثلا | موتی

الْمَكْنُونِ ﴿٢٣﴾ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا
چھپے ہوئے | ۵۶:۲۳ | بدلے کے طور پر | بوجہ اس کے | جو تھے وہ | وہ عمل کرتے | ۵۶:۲۴ | نہ | وہ سنیں گے | اس میں | کوئی لغو بات

وَلَا تَأْثِيمًا ﴿٢٥﴾ إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ﴿٢٦﴾ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ مَا أَصْحَابُ
اور نہ | کوئی گناہ کی بات | ۵۶:۲۵ | مگر | بات ہوگی | سلام، | سلام | ۵۶:۲۶ | اور والے | دائیں ہاتھ | کیا ہیں | والے

الْيَمِينِ ﴿٢٧﴾ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ﴿٢٨﴾ وَطَلْحٍ مَّنضُودٍ ﴿٢٩﴾ وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ
دائیں ہاتھ | ۵۶:۲۷ | میں | بیریوں | بغیر کانٹوں کے | ۵۶:۲۸ | اور کیلے | تہ بہ تہ | ۵۶:۲۹ | اور سائے | لمبے

﴿٣٠﴾ وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ﴿٣١﴾ وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ﴿٣٢﴾ لَّا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ
۵۶:۳۰ | اور پانی | بہتا ہوا۔ اوپر سے نیچے گرتا ہوا | ۵۶:۳۱ | اور پھل | بہت سے | ۵۶:۳۲ | نہ | ختم ہونے والے | اور نہ | روکے جانے والے

﴿٣٣﴾ وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ﴿٣٤﴾ إِنَّا أَنشَأْنَاهُنَّ إِنشَاءً ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا
۵۶:۳۳ | اور فرشوں | اونچی | ۵۶:۳۴ | بیشک ہم نے | پیدا کیا ہم نے ان کو | خاص طور پر بنا کر۔ پیدا کر کے | ۵۶:۳۵ | تو بنایا ہم نے ان کو | کنواریاں

﴿٣٦﴾ عُرُبًا أَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِّأَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿٣٩﴾
۵۶:۳۶ | خاوندوں کی پیاریاں | ہم عمر | ۵۶:۳۷ | والوں کے لئے | دائیں ہاتھ | ۵۶:۳۸ | ایک بڑا گروہ ہوگا | میں سے | پہلوں | ۵۶:۳۹

وَثُلَّةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ﴿٤٠﴾ وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ
اور ایک بڑا گروہ | میں سے | پچھلوں | ۵۶:۴۰ | اور والے | بائیں ہاتھ | کیا ہیں | والے | بائیں ہاتھ،

﴿٤١﴾ فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ﴿٤٢﴾ وَظِلٍّ مِّن يَحْمُومٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ
۵۶:۴۱ | میں | گرم ہوا | اور گرم پانی میں | ۵۶:۴۲ | اور سائے | سے | سیاہ دھوئیں کے | ۵۶:۴۳ | نہ | ٹھنڈے

وَلَا كَرِيمٍ ﴿٤٤﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُوا
اور نہ | آرام دہ | ۵۶:۴۴ | کیونکہ | وہ تھے | پہلے | اس سے | نعمتوں میں پلے ہوئے | ۵۶:۴۵ | اور تھے وہ

يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ الْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوا يَقُولُونَ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا
اصرار کرتے | پر | گناہ | بڑے | ۵۶:۴۶ | اور وہ | کہا کرتے تھے | کیا جب | ہم مرجائیں گے | اور ہم ہوں گے

تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿٤٧﴾ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿٤٨﴾ قُلْ إِنَّ
مٹی | اور ہڈیاں | کیا بیشک ہم | ہم پھر دوبارہ اٹھائے جائیں گے | ۵۶:۴۷ | کیا بھلا ہمارے آباؤ اجداد | پہلے (بھی) | ۵۶:۴۸ | کہہ دیجئے | بیشک

الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿٤٩﴾ لَمَجْمُوعُونَ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٥٠﴾
پہلے | اور پچھلے | ۵۶:۴۹ | ضرور جمع کئے جانے والے ہیں | تک | ایک وقت | دن کے | معلوم۔ مقرر | ۵۶:۵۰

۱۷. ان کے پاس ایسے لڑکے جو ہمیشہ (لڑکے ہی) رہیں گے آمد و رفت کریں گے۔
۱۸. آبخورے اور جگ لے کر اور ایسا جام لے کر جو بہتی ہوئی شراب سے پر ہو۔
۱۹. جس سے نہ سر میں درد ہو نہ عقل میں فطور آئے۔
۲۰. اور ایسے پھل لئے ہوئے جو ان کی پسند کے ہوں۔
۲۱. اور پرندوں کے گوشت جو انہیں مرغوب ہوں۔
۲۲. اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں۔
۲۳. جو چھپے ہوئے موتیوں کی طرح ہیں۔
۲۴. یہ صلہ ہے ان کے اعمال کا۔
۲۵. نہ وہاں بکواس سنیں گے اور نہ گناہ کی بات۔
۲۶. صرف سلام ہی سلام کی آواز ہوگی۔
۲۷. اور داہنے ہاتھ والے کیا ہی اچھے ہیں داہنے ہاتھ والے۔
۲۸. وہ بغیر کانٹوں کی بیریوں۔
۲۹. اور تہ بہ تہ کیلوں۔
۳۰. اور لمبے لمبے سایوں۔
۳۱. اور بہتے ہوئے پانیوں۔
۳۲. اور بکثرت پھلوں میں۔
۳۳. جو نہ ختم ہوں نہ روک لئے جائیں۔
۳۴. اور اونچے اونچے فرشوں میں ہونگے۔
۳۵. ہم نے ان (کی بیویوں کو) خاص طور پر بنایا ہے۔
۳۶. اور ہم نے انہیں کنواریاں بنا دیا ہے۔
۳۷. محبت والیاں اور ہم عمر ہیں۔
۳۸. دائیں ہاتھ والوں کے لئے ہیں۔
۳۹. جم غفیر ہے اگلوں میں سے۔
۴۰. اور بہت بڑی جماعت ہے پچھلوں میں سے۔
۴۱. اور بائیں ہاتھ والے کیا ہیں بائیں ہاتھ والے۔
۴۲. گرم ہوا اور گرم پانی میں (ہوں گے)
۴۳. اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں۔
۴۴. جو ٹھنڈا ہے نہ فرحت بخش۔
۴۵. بیشک یہ لوگ اس سے پہلے بہت نازوں سے پلے ہوئے تھے۔
۴۶. اور بڑے بڑے گناہوں پر اصرار کرتے تھے۔
۴۷. اور کہتے تھے کہ کیا جب ہم مر جائیں گے مٹی اور ہڈی ہو جائیں گے تو کیا ہم دوبارہ اٹھا کھڑے کئے جائیں گے۔
۴۸. اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی؟
۴۹. آپ کہہ دیجئے کہ یقیناً سب اگلے اور پچھلے۔
۵۰. ضرور جمع کئے جائیں گے ایک مقرر دن کے وقت۔

ثُمَّ إِنَّكُمۡ أَيُّهَا ٱلضَّآلُّونَ ٱلۡمُكَذِّبُونَ ٥١ لَأٓكِلُونَ مِن شَجَرٖ مِّن زَقُّومٖ ٥٢

پھر | بیشک تم | اے | گمراہو | جھٹلانے والو | ٥٦:٥١ | البتہ کھانے والے ہو | سے | ایک درخت | کے | زقوم | ٥٦:٥٢

فَمَالِـُٔونَ مِنۡهَا ٱلۡبُطُونَ ٥٣ فَشَٰرِبُونَ عَلَيۡهِ مِنَ ٱلۡحَمِيمِ ٥٤ فَشَٰرِبُونَ

پھر بھرنے والے ہو | اس سے | پیٹوں کو | ٥٦:٥٣ | پھر پینے والے ہو | اس پر | میں سے | کھولتے پانی | ٥٦:٥٤ | پھر پینے والے ہو

شُرۡبَ ٱلۡهِيمِ ٥٥ هَٰذَا نُزُلُهُمۡ يَوۡمَ ٱلدِّينِ ٥٦ نَحۡنُ خَلَقۡنَٰكُمۡ فَلَوۡلَا

پینا | پیاسے اونٹ کی طرح کا | ٥٦:٥٥ | یہ ہے | مہمانی ان کی | دن | جزا سزا کے | ٥٦:٥٦ | ہم نے | پیدا کیا ہم نے تم کو | پس کیوں نہیں

تُصَدِّقُونَ ٥٧ أَفَرَءَيۡتُم مَّا تُمۡنُونَ ٥٨ ءَأَنتُمۡ تَخۡلُقُونَهُۥٓ أَمۡ نَحۡنُ

تم تصدیق کرتے ہو۔ تم یقین کرتے ۔ سچ مانتے | ٥٦:٥٧ | کیا بھلا دیکھا تم نے | جو | نطفہ تم ٹپکاتے ہو | ٥٦:٥٨ | کیا تم | تم پیدا کرتے ہو اس کو | یا | ہم ہیں

ٱلۡخَٰلِقُونَ ٥٩ نَحۡنُ قَدَّرۡنَا بَيۡنَكُمُ ٱلۡمَوۡتَ وَمَا نَحۡنُ بِمَسۡبُوقِينَ ٦٠

جو پیدا کرنے والے ہیں | ٥٦:٥٩ | ہم نے | تقسیم کی ہم نے | تمہارے درمیان | موت | اور نہیں | ہم | ہارنے والے ۔ مغلوب ہونے والے | ٥٦:٦٠

عَلَىٰٓ أَن نُّبَدِّلَ أَمۡثَٰلَكُمۡ وَنُنشِئَكُمۡ فِي مَا لَا تَعۡلَمُونَ ٦١ وَلَقَدۡ

اس بات پر | کہ | ہم بدل ڈالیں | تمہاری شکلوں کو ۔ تم جیسوں کو | اور نئے سرے سے ہم پیدا کریں گے تم کو | اس میں | جو تم نہیں | جانتے | ٥٦:٦١ | اور البتہ تحقیق

عَلِمۡتُمُ ٱلنَّشۡأَةَ ٱلۡأُولَىٰ فَلَوۡلَا تَذَكَّرُونَ ٦٢ أَفَرَءَيۡتُم مَّا تَحۡرُثُونَ

جان لیا تم نے | پیدائش کو | پہلی دفعہ کی | تو کیوں نہیں | تم نصیحت پکڑتے | ٥٦:٦٢ | کیا بھلا دیکھا تم نے ۔ غور کیا تم نے | جو | بیج تم بوتے ہو

٦٣ ءَأَنتُمۡ تَزۡرَعُونَهُۥٓ أَمۡ نَحۡنُ ٱلزَّٰرِعُونَ ٦٤ لَوۡ نَشَآءُ لَجَعَلۡنَٰهُ

٥٦:٦٣ | کیا تم | تم اگاتے ہو اس کو | یا | ہم | اگانے والے ہیں | ٥٦:٦٤ | اگر | ہم چاہیں | البتہ ہم کردیں اس کو

حُطَٰمٗا فَظَلۡتُمۡ تَفَكَّهُونَ ٦٥ إِنَّا لَمُغۡرَمُونَ ٦٦ بَلۡ نَحۡنُ

ریزہ ریزہ | تو رہ جاؤ تم | تم باتیں بناتے | ٥٦:٦٥ | بیشک ہم | البتہ تاوان ڈالے گئے ہیں | ٥٦:٦٦ | بلکہ | ہم

مَحۡرُومُونَ ٦٧ أَفَرَءَيۡتُمُ ٱلۡمَآءَ ٱلَّذِي تَشۡرَبُونَ ٦٨ ءَأَنتُمۡ أَنزَلۡتُمُوهُ

محروم کردیئے گئے ہیں | ٥٦:٦٧ | کیا بھلا دیکھا تم نے | پانی کو | جو | تم پیتے ہو | ٥٦:٦٨ | کیا تم | اتارتے ہو تم اس کو

مِنَ ٱلۡمُزۡنِ أَمۡ نَحۡنُ ٱلۡمُنزِلُونَ ٦٩ لَوۡ نَشَآءُ جَعَلۡنَٰهُ أُجَاجٗا فَلَوۡلَا

سے | بادل | یا | ہم | اتارنے والے ہیں | ٥٦:٦٩ | اگر | ہم چاہیں | بنادیں ہم اس کو ۔ کردیں ہم اس کو | کڑوا زہر | پس کیوں نہیں

تَشۡكُرُونَ ٧٠ أَفَرَءَيۡتُمُ ٱلنَّارَ ٱلَّتِي تُورُونَ ٧١ ءَأَنتُمۡ أَنشَأۡتُمۡ

تم شکر ادا کرتے | ٥٦:٧٠ | کیا پھر دیکھا تم نے | آگ کو | وہ جو | تم سلگاتے ہو | ٥٦:٧١ | کیا تم | اگاتے ہو تم

شَجَرَتَهَآ أَمۡ نَحۡنُ ٱلۡمُنشِـُٔونَ ٧٢ نَحۡنُ جَعَلۡنَٰهَا تَذۡكِرَةٗ وَمَتَٰعٗا

اس کا درخت | یا | ہم | اگانے والے ہیں | ٥٦:٧٢ | ہم نے | بنادیا ہم نے اس کو | نصیحت کا سبب | اور فائدے کی چیز

لِّلۡمُقۡوِينَ ٧٣ فَسَبِّحۡ بِٱسۡمِ رَبِّكَ ٱلۡعَظِيمِ ٧٤ ۞ فَلَآ أُقۡسِمُ

مسافروں کے لئے | ٥٦:٧٣ | پس تسبیح کیجئے | نام کی | اپنے رب | عظیم کے (نام کی) | ٥٦:٧٤ | پس نہیں | میں قسم کھاتا ہوں

٢/٤ الحزب ٥٤

بِمَوَٰقِعِ ٱلنُّجُومِ ٧٥ وَإِنَّهُۥ لَقَسَمٞ لَّوۡ تَعۡلَمُونَ عَظِيمٌ ٧٦

مواقع کی ۔ غروب ہونے کی جگہوں کی | تاروں کے | ٥٦:٧٥ | اور بیشک وہ | البتہ ایک قسم ہے | اگر | تم جانتے ہو | بہت بڑی ۔ عظیم | ٥٦:٧٦

٥١. پھر تم اے گمراہو جھٹلانے والو !
٥٢. البتہ کھانے والے ہو زقوم کا درخت سے ۔
٥٣. اور اسی سے پیٹ بھرنے والے ہو ۔
٥٤. پھر اس پر گرم کھولتا پانی پینے والے ہو ۔
٥٥. پھر پینے والے بھی پیاسے اونٹوں کی طرح ۔
٥٦. قیامت کے دن ان کی مہمانی یہ ہے ۔
٥٧. ہم ہی نے تم سب کو پیدا کیا ہے پھر تم کیوں باور نہیں کرتے ؟
٥٨. اچھا پھر یہ بتلاؤ کہ جو منی تم ٹپکاتے ہو ۔
٥٩. کیا اس کا (انسان) تم بناتے ہو یا پیدا کرنے والے ہم ہی ہیں ۔
٦٠. ہم ہی نے تم میں موت کو معین کر دیا اور ہم اس سے ہارے ہوئے نہیں ہیں ۔
٦١. کہ تمہاری جگہ تم جیسے اور پیدا کر دیں اور تمہیں نئے سرے سے اس عالم میں پیدا کریں جس سے تم (بالکل) بے خبر ہو ۔
٦٢. تمہیں یقینی طور پر پہلی دفعہ کی پیدائش معلوم ہی ہے پھر کیوں عبرت حاصل نہیں کرتے ۔
٦٣. اچھا پھر یہ بھی بتلاؤ کہ تم جو کچھ بوتے ہو ۔
٦٤. اسے تم ہی اگاتے ہو یا ہم اگانے والے ہیں ۔
٦٥. اگر ہم چاہیں تو اسے ریزہ ریزہ کر ڈالیں اور تم حیرت کے ساتھ باتیں بناتے ہی رہ جاؤ ۔
٦٦. کہ ہم پر تاوان ہی پڑ گیا ۔
٦٧. بلکہ ہم بالکل محروم ہی رہ گئے ۔
٦٨. اچھا یہ تو بتاؤ کہ جس پانی کو تم پیتے ہو ۔
٦٩. اسے بادلوں سے بھی تم ہی اتارتے ہو یا ہم برساتے ہیں ۔
٧٠. اگر ہماری منشا ہو تو ہم اسے کڑوا زہر کر دیں پھر ہماری شکر گزاری کیوں نہیں کرتے ؟
٧١. اچھا ذرا یہ بھی بتاؤ کہ جو آگ تم سلگاتے ہو ۔
٧٢. اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا ہے یا ہم اس کے پیدا کرنے والے ہیں ۔
٧٣. ہم نے اسے سبب نصیحت اور مسافروں کے فائدے کی چیز بنایا ۔
٧٤. پس اپنے بہت بڑے رب کے نام کی تسبیح کیا کرو ۔
٧٥. پس میں قسم کھاتا ہوں ستاروں کے گرنے کی جگہوں کی ۔
٧٦. اور اگر تمہیں علم ہو تو یہ بہت بڑی قسم ہے ۔

إِنَّهُۥ لَقُرْءَانٌ كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾ فِى كِتَٰبٍ مَّكْنُونٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهُۥٓ إِلَّا

بیشک وہ | البتہ ایک قرآن ہے | عزت والا | ۵٦:۷۷ | میں | ایک کتاب | محفوظ | ۵٦:۷۸ | نہیں | چھوتے اس کو | مگر

ٱلْمُطَهَّرُونَ ﴿٧٩﴾ تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٨٠﴾ أَفَبِهَٰذَا ٱلْحَدِيثِ

مطہرین۔ پاکیزہ لوگ | ۵٦:۷۹ | نازل کردہ ہے | طرف سے | رب کی | سارے جہانوں کے | ۵٦:۸۰ | کیا بھلا | اس بات کے بارے میں

أَنتُم مُّدْهِنُونَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَآ

تم | معمولی سمجھنے والے ہو۔ انکار کرنے والے ہو | ۵٦:۸۱ | اور تم بناتے ہو | اپنا حصہ | بیشک تم | تم جھٹلاتے ہو | ۵٦:۸۲ | پس کیوں نہیں

إِذَا بَلَغَتِ ٱلْحُلْقُومَ ﴿٨٣﴾ وَأَنتُمْ حِينَئِذٍ تَنظُرُونَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ أَقْرَبُ

جب | پہنچ جاتی ہے | حلق کو۔ نرخرے کو | ۵٦:۸۳ | اور تم | اس وقت | تم دیکھ رہے ہوتے ہو۔ تم آنکھوں دیکھتے ہو | ۵٦:۸٤ | اور ہم | زیادہ قریب ہوتے ہیں

إِلَيْهِ مِنكُمْ وَلَٰكِن لَّا تُبْصِرُونَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَآ إِن كُنتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ

اس کی طرف تمہاری نسبت | لیکن | نہیں | تم دیکھ پاتے | ۵٦:۸۵ | پس کیوں نہیں | اگر ہو | تم | نہیں | اختیار میں۔ نہیں جزا دیئے ہوئے۔ زیر فرمان

﴿٨٦﴾ تَرْجِعُونَهَآ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿٨٧﴾ فَأَمَّآ إِن كَانَ مِنَ ٱلْمُقَرَّبِينَ

۵٦:۸٦ | تم لوٹاتے اس کو | اگر | ہو تم | سچے | ۵٦:۸۷ | پھر اگر | اگر | ہے وہ | میں سے | مقربین

﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ ﴿٨٩﴾ وَأَمَّآ إِن كَانَ مِنْ أَصْحَٰبِ

۵٦:۸۸ | تو راحت ہے | اور رزق ہے | اور جنت ہے | نعمتوں والی | ۵٦:۸۹ | اور لیکن | اگر | ہے | میں سے | والوں

ٱلْيَمِينِ ﴿٩٠﴾ فَسَلَٰمٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَٰبِ ٱلْيَمِينِ ﴿٩١﴾ وَأَمَّآ إِن كَانَ مِنَ

دائیں ہاتھ | ۵٦:۹۰ | تو سلام ہے | تیرے لئے | میں سے ہو | والوں | دائیں ہاتھ | ۵٦:۹۱ | اور لیکن | اگر | ہے | میں سے

ٱلْمُكَذِّبِينَ ٱلضَّآلِّينَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيمٍ ﴿٩٣﴾ وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ

جھٹلانے والوں | بہکے ہوئے لوگوں میں سے | ۵٦:۹۲ | تو مہمانی ہے | میں سے | کھولتے پانی | ۵٦:۹۳ | اور داخل ہونا ہے۔ جھونکا جانا ہے | جہنم میں

﴿٩٤﴾ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ حَقُّ ٱلْيَقِينِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِٱسْمِ رَبِّكَ ٱلْعَظِيمِ ﴿٩٦﴾

۵٦:۹٤ | بیشک | یہ | البتہ وہی ہے | حق | یقینی | ۵٦:۹۵ | پس تسبیح کیجئے | نام کی | اپنے رب | عظیم کے | ۵٦:۹٦

۵۷ سُورَةُ الحَدِيد ۲۹

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ وَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ﴿١﴾ لَهُۥ مُلْكُ

تسبیح کی ہے۔ کرتی ہے | اللہ ہی کے لئے | ہر اس چیز نے جو | میں | آسمانوں | اور زمین میں | اور وہ | زبردست ہے | حکمت والا ہے | ۵۷:۱ | اسی کے لئے ہے | بادشاہت

ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ يُحْىِۦ وَيُمِيتُ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢﴾ هُوَ

آسمانوں کی | اور زمین کی | وہ زندہ کرتا ہے | اور موت دیتا ہے | اور وہ | پر | ہر | چیز | قدرت رکھتا ہے | ۵۷:۲ | وہی

ٱلْأَوَّلُ وَٱلْءَاخِرُ وَٱلظَّٰهِرُ وَٱلْبَاطِنُ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيمٌ ﴿٣﴾

اول ہے | اور وہی آخر ہے | اور ظاہر ہے | اور باطن ہے | اور وہ | ہر | چیز کو | جاننے والا ہے | ۵۷:۳

۷۷. کہ بیشک یہ قرآن بہت بڑی عزت والا ہے۔

۷۸. جو ایک محفوظ کتاب میں درج ہے۔

۷۹. جسے صرف پاک لوگ ہی چھو سکتے ہیں۔

۸۰. یہ رب العالمین کی طرف سے اتارا ہوا ہے۔

۸۱. پس کیا تم ایسی بات کو سرسری (اور معمولی) سمجھ رہے ہو۔

۸۲. اور اپنے حصے میں یہی لیتے ہو کہ جھٹلاتے پھرو۔

۸۳. پس جبکہ روح نرخرے تک پہنچ جائے۔

۸٤. اور تم اس وقت آنکھوں سے دیکھتے رہو۔

۸۵. ہم اس شخص سے بہ نسبت تمہارے بہت زیادہ قریب ہوتے ہیں لیکن تم دیکھ نہیں سکتے۔

۸٦. پس اگر تم کسی کے زیر فرمان نہیں۔

۸۷. اور اس قول میں سچے ہو تو (ذرا) اس روح کو تو لوٹاؤ۔

۸۸. پس جو کوئی بارگاہ الٰہی سے قریب ہوگا۔

۸۹. اسے تو راحت ہے اور غذائیں ہیں اور آرام والی جنت ہے۔

۹۰. اور جو شخص داہنے (ہاتھ) والوں میں سے ہے۔

۹۱. تو بھی سلامتی ہے تیرے لئے کہ تو داہنے والوں میں سے ہے۔

۹۲. لیکن اگر کوئی جھٹلانے والوں گمراہوں میں سے ہے۔

۹۳. تو کھولتے ہوئے پانی کی مہمانی ہے۔

۹٤. اور دوزخ میں جانا ہے۔

۹۵. یہ خبر سراسر حق اور قطعاً یقینی ہے۔

۹٦. پس تو اپنے عظیم الشان پروردگار کی تسبیح کر۔

سورۃ الحدید
مدینہ
سورہ نمبر: ۵۷ آیات: ۲۹

۱. آسمانوں اور زمین میں جو ہے (سب) اللہ کی تسبیح کر رہے ہیں، وہ زبردست باحکمت ہے۔

۲. آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی کی ہے وہی زندگی دیتا ہے اور موت بھی وہ ہرچیز پر قادر ہے۔

۳. وہی اول ہے اور وہی آخر، وہی ظاہر ہے اور وہی باطن، وہ ہرچیز کو بخوبی جاننے والا ہے۔

هُوَ ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ فِى سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ ٱسْتَوَىٰ
وہ | اللہ وہ ذات ہے | جس نے پیدا کیا | آسمانوں کو | اور زمین کو | میں | چھ | دنوں | پھر | مستوی ہوگیا

عَلَى ٱلْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِى ٱلْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنزِلُ مِنَ
پر | عرش | وہ جانتا ہے | جو کچھ | داخل ہوتا ہے | میں | زمین | اور جو کچھ | نکلتا ہے | اس میں سے | اور جو کچھ | اترتا ہے | سے

ٱلسَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۖ وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ ۚ وَٱللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ
آسمان | اور جو کچھ | چڑھتا ہے | اس میں | اور وہ | تمہارے ساتھ ہے | جہاں کہیں | تم ہوتے ہو | اور اللہ | اس کے بارے میں | جو تم عمل کرتے ہو

بَصِيرٌ ﴿٤﴾ لَّهُۥ مُلْكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ وَإِلَى ٱللَّهِ تُرْجَعُ ٱلْأُمُورُ
دیکھنے والا ہے | ۵۷:۴ | اسی کے لئے ہے | بادشاہت | آسمانوں کی | اور زمین کی | اور طرف | اللہ ہی کی | لوٹائے جاتے ہیں | سب کام

﴿٥﴾ يُولِجُ ٱلَّيْلَ فِى ٱلنَّهَارِ وَيُولِجُ ٱلنَّهَارَ فِى ٱلَّيْلِ ۚ وَهُوَ عَلِيمٌۢ بِذَاتِ
۵۷:۵ | داخل کرتا ہے | رات کو | میں | دن | اور داخل کرتا ہے | دن کو | میں | رات | اور وہ | جاننے والا ہے | بھید

ٱلصُّدُورِ ﴿٦﴾ ءَامِنُوا۟ بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ وَأَنفِقُوا۟ مِمَّا جَعَلَكُم
سینوں کے | ۵۷:۶ | ایمان لاؤ | اللہ پر | اور اس کے رسول پر | اور خرچ کرو | اس میں سے جو | اس نے بنایا تم کو

مُّسْتَخْلَفِينَ فِيهِ ۖ فَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ مِنكُمْ وَأَنفَقُوا۟ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿٧﴾
پیچھے رہ جانے والے - خلیفہ - جانشین | اس میں | تو وہ لوگ | جو ایمان لائے | تم میں سے | اور انہوں نے خرچ کیا | ان کے لئے | اجر ہے | بڑا | ۵۷:۷

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِٱللَّهِ ۙ وَٱلرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا۟ بِرَبِّكُمْ وَقَدْ
اور کیا ہے | تمہارے لئے | نہیں | تم ایمان لاتے ہو | اللہ پر | اور رسول | بلاتا ہے تم کو | تاکہ تم ایمان لاؤ | اپنے رب پر | حالانکہ تحقیق

أَخَذَ مِيثَٰقَكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٨﴾ هُوَ ٱلَّذِى يُنَزِّلُ عَلَىٰ عَبْدِهِۦٓ
اس نے لیا ہے | پختہ عہد تم سے | اگر | ہو تم | ایمان لانے والے | ۵۷:۸ | وہ اللہ | وہ ذات ہے | جو اتارتا ہے | پر | اپنے بندے

ءَايَٰتٍۭ بَيِّنَٰتٍ لِّيُخْرِجَكُم مِّنَ ٱلظُّلُمَٰتِ إِلَى ٱلنُّورِ ۚ وَإِنَّ ٱللَّهَ بِكُمْ
آیات | روشن | تاکہ وہ نکالے تم کو | سے | اندھیروں | طرف | روشنی کی | اور بیشک | اللہ تعالیٰ | تم پر

لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٩﴾ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنفِقُوا۟ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَٰثُ
البتہ شفقت کرنے والا | مہربان ہے | ۵۷:۹ | اور کیا ہے | تم کو | کہ نہیں تم خرچ کرتے ہو | میں | راستے | اللہ کے | اور اللہ ہی کے لئے ہے | میراث

ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ لَا يَسْتَوِى مِنكُم مَّنْ أَنفَقَ مِن قَبْلِ ٱلْفَتْحِ
آسمانوں کی | اور زمین کی | نہیں | برابر ہوسکتے | تم میں سے | جس نے | خرچ کیا | پہلے | فتح کے

وَقَٰتَلَ ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ ٱلَّذِينَ أَنفَقُوا۟ مِنۢ بَعْدُ وَقَٰتَلُوا۟ ۚ
اور جنگ کی | یہی لوگ | زیادہ بڑے ہیں | درجے میں | ان لوگوں سے | جنہوں نے | خرچ کیا | (فتح کے) بعد | اور انہوں نے جنگ کی

وَكُلًّا وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلْحُسْنَىٰ ۚ وَٱللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١٠﴾ مَّن ذَا
اور ہر ایک کو | وعدہ کیا | اللہ نے | بھلائی کا | اور اللہ تعالیٰ | اس کے ساتھ | جو تم عمل کرتے ہو | باخبر ہے | ۵۷:۱۰ | کون | ہے

ٱلَّذِى يُقْرِضُ ٱللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَٰعِفَهُۥ لَهُۥ وَلَهُۥٓ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿١١﴾
جو | قرض دے گا | اللہ کو | قرض | حسنہ | پھر وہ دوگنا کرے گا اس کو | اس کے لئے | اور اس کے لئے | اجر ہے | عزت والا | ۵۷:۱۱

٤. وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر مستوی ہوگیا۔ اور وہ خوب جانتا ہے اس چیز کو جو زمین میں جائے اور جو اس سے نکلے اور جو آسمان سے نیچے آئے اور جو کچھ چڑھ کر اس میں جائے، اور جہاں کہیں تم ہو وہ تمہارے ساتھ ہے، اور جو تم کر رہے ہو وہ اللہ دیکھ رہا ہے۔

٥. آسمانوں کی اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے اور تمام کام اس کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔

٦. وہی رات کو دن میں لے جاتا ہے اور وہی دن کو رات میں داخل کر دیتا ہے اور سینوں کے بھید کا پورا عالم ہے۔

٧. اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ اور اس مال میں سے خرچ کرو جس میں اللہ نے تمہیں (دوسروں کا) جانشین بنایا ہے پس تم میں سے جو ایمان لائیں اور خیرات کریں انہیں بہت بڑا ثواب ملے گا۔

٨. تم اللہ پر ایمان کیوں نہیں لاتے؟ حالانکہ خود رسول تمہیں اپنے رب پر ایمان لانے کی دعوت دے رہا ہے اور اگر تم مومن ہو تو وہ تم سے مضبوط عہد و پیمان بھی لے چکا ہے۔

٩. وہ (اللہ) ہی ہے جو اپنے بندے پر واضح آیتیں اتارتا ہے تاکہ وہ تمہیں اندھیروں سے نور کی طرف لے جائے یقیناً اللہ تعالیٰ تم پر نرمی کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

١٠. تمہیں کیا ہو گیا ہے جو تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے؟ دراصل آسمانوں اور زمینوں کی میراث کا مالک (تنہا) اللہ ہی ہے تم میں سے جن لوگوں نے فتح سے پہلے فی سبیل اللہ دیا ہے اور قتال کیا ہے وہ (دوسروں کے) برابر نہیں بلکہ ان کے بہت بڑے درجے ہیں جنہوں نے فتح کے بعد خیراتیں دیں اور جہاد کیے، ہاں بھلائی کا وعدہ تو اللہ تعالیٰ کا ان سب سے ہے، جو کچھ تم کر رہے ہو اس سے اللہ خبردار ہے۔

١١. کون ہے جو اللہ تعالیٰ کو اچھی طرح قرض دے پھر اللہ تعالیٰ اسے اس کے لئے بڑھاتا چلا جائے اور اس کے لئے پسندیدہ اجر ثابت ہو جائے۔

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَىٰ نُورُهُم بَيْنَ أَيْدِيهِمْ
جس دن تم دیکھو گے | مومن مردوں کو | اور مومن عورتوں کو | دوڑتا ہے | نور ان کا | ان کے آگے سے

وَبِأَيْمَانِهِم بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ
اور ان کے دائیں طرف سے | (کہا جائے گا) خوشخبری ہی ہے تم کو | آج کے دن | باغات ہیں | بہتی ہیں | سے | ان کے نیچے | نہریں | ہمیشہ رہنے والے ہیں

فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٢﴾ يَوْمَ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ
اس میں | یہ | یہی | کامیابی ہے | بڑی | ۵۷:۱۲ | جس دن | کہیں گے | منافق (مرد) | اور منافق عورتیں

لِلَّذِينَ آمَنُوا انظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِن نُّورِكُمْ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ
ان لوگوں سے | جو ایمان لائے | دیکھو ہم کو | ہم روشنی حاصل کریں | سے | تمہارے نور | کہہ دیا جائے گا | لوٹ جاؤ - پلٹ جاؤ | اپنے پیچھے

فَالْتَمِسُوا نُورًا فَضُرِبَ بَيْنَهُم بِسُورٍ لَّهُ بَابٌ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ
پھر تلاش کرو | نور کو | تو حائل کر دی جائے گی | ان کے درمیان | ایک دیوار | اس کا | ایک دروازہ ہوگا | اس کے اندر | اس میں | رحمت ہوگی

وَظَاهِرُهُ مِن قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿١٣﴾ يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُن مَّعَكُمْ ۖ قَالُوا بَلَىٰ
اور اس کے باہر | اس کے سامنے | عذاب ہوگا | ۵۷:۱۳ | وہ پکاریں گے ان کو | کیا نہ | تھے ہم | تمہارے ساتھ | وہ کہیں گے | کیوں نہیں

وَلَٰكِنَّكُمْ فَتَنتُمْ أَنفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ
لیکن تم نے | فتنے میں ڈالا تم نے | اپنے نفسوں کو | اور تم انتظار میں رہے | اور شک میں پڑے رہے تم | اور دھوکے میں ڈالا تم کو | خواہشات نے

حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ ﴿١٤﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنكُمْ
یہاں تک کہ | آگیا | فیصلہ | اللہ کا | اور دھوکے میں ڈالا تم کو | اللہ کے بارے میں | بڑے دھوکے باز نے | ۵۷:۱۴ | تو آج | نہ | لیا جائے گا | تم سے

فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ مَأْوَاكُمُ النَّارُ ۖ هِيَ مَوْلَاكُمْ ۖ
کوئی فدیہ | اور نہ | سے | ان لوگوں | جنہوں نے کفر کیا | ٹھکانہ تمہارا | آگ ہے | وہ | دوست ہے تمہاری

وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾ ۞ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَن تَخْشَعَ
اور بدترین | انجام - ٹھکانہ | ۵۷:۱۵ | کیا نہیں | وقت آیا | ان لوگوں کے لئے | جو ایمان لائے ہیں | کہ | جھک جائیں

٣/٤ الحزب ٥٤

قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ
ان کے دل | ذکر کے لئے | اللہ کے | اور جو کچھ | اترا | میں سے | حق | اور نہ | وہ ہوں | ان لوگوں کی طرح

أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ
جو دیئے گئے | کتاب | اس سے پہلے | تو لمبی ہوگئی | ان پر | مدت | تو سخت ہوگئے | ان کے دل | اور بہت سے

مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿١٦﴾ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ قَدْ بَيَّنَّا
ان میں سے | نافرمان ہیں | ۵۷:۱۶ | جان لو | بیشک اللہ تعالیٰ | زندہ کرتا ہے | زمین کو | بعد | اس کی موت کے | تحقیق | بیان کیں ہم نے

لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٧﴾ إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقَاتِ
تمہارے لئے | آیات | تاکہ تم | تم عقل سے کام لو | ۵۷:۱۷ | بیشک | صدقہ کرنے والے مرد | اور صدقہ کرنے والی عورتیں

وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿١٨﴾
اور انہوں نے قرض دیا | اللہ کو | قرض | حسنہ | دوگنا کیا جائے گا | ان کے لئے | اور ان کے لئے | اجر ہے | عزت والا | ۵۷:۱۸

۱۲. (قیامت کے) دن تو دیکھے گا کہ ایماندار مردوں اور عورتوں کا نور انکے آگے آگے اور ان کے دائیں دوڑ رہا ہوگا، آج تمہیں ان جنتوں کی خوشخبری ہے جنکے نیچے نہریں جاری ہیں جن میں ہمیشہ کی رہائش ہے۔ یہ ہے بڑی کامیابی۔

۱۳. اس دن منافق مرد و عورت ایمانداروں سے کہیں گے کہ ہمارا انتظار تو کرو کہ ہم بھی تمہارے نور سے کچھ روشنی حاصل کرلیں۔ جواب دیا جائے گا کہ تم اپنے پیچھے لوٹ جاؤ اور روشنی تلاش کرو پھر ان کے اور ان کے درمیان ایک دیوار حائل کر دی جائے گی جس میں دروازہ بھی ہوگا اس کے اندرونی حصہ میں تو رحمت ہوگی اور باہر کی طرف عذاب ہوگا۔

۱٤. یہ چلا چلا کر ان سے کہیں گے کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے، وہ کہیں گے ہاں تھے تو سہی لیکن تم نے اپنے آپ کو فتنہ میں پھنسا رکھا تھا اور وہ انتظار میں ہی رہے اور شک وشبہ کرتے رہے تمہیں تمہاری فضول تمناؤں نے دھوکے میں ہی رکھا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آپہنچا اور تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکے رکھنے والے نے دھوکے میں رکھا۔

۱۵. الغرض، آج تم سے فدیہ (اور نہ بدلہ) قبول کیا جائے گا اور نہ کافروں سے تم (سب) کا ٹھکانا دوزخ ہے وہی تمہاری رفیق ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

۱٦. کیا اب تک ایمان والوں کے لئے وقت نہیں آیا کہ ان کے دل ذکر الٰہی سے اور جو حق اتر چکا ہے اس سے نرم ہوجائیں اور ان کی طرح نہ ہوجائیں جنہیں ان سے پہلے کتاب دی گئی تھی پھر جب زمانہ دراز گزر گیا تو ان کے دل سخت ہوگئے اور ان میں بہت سے فاسق ہیں۔

۱۷. یقین مانو کہ اللہ ہی زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کر دیتا ہے، ہم نے تو تمہارے لئے اپنی آیتیں بیان کر دیں تاکہ تم سمجھو۔

۱۸. بیشک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور جو اللہ کو خلوص کے ساتھ قرض دے رہے ہیں۔ ان کے لئے یہ بڑھا تا جائے گا اور ان کے لئے پسندیدہ اجر و ثواب ہے۔

وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ بِٱللَّهِ وَرُسُلِهِۦٓ أُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلصِّدِّيقُونَ ۖ وَٱلشُّهَدَآءُ

اور وہ لوگ جو | ایمان لائے | اللہ پر | اور اس کے رسولوں پر | یہی لوگ | وہ | سچے ہیں | اور شہید ہیں

عِندَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ ۖ وَٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ وَكَذَّبُوا۟

نزدیک | اپنے رب کے | ان کے لئے | ان کا اجر ہے | اور ان کا نور ہے | اور وہ لوگ جنہوں نے | جنہوں نے کفر کیا | اور انہوں نے جھٹلایا

بِـَٔايَٰتِنَآ أُو۟لَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ ٱلْجَحِيمِ ﴿١٩﴾ ٱعْلَمُوٓا۟ أَنَّمَا ٱلْحَيَوٰةُ

ہماری آیات کو | یہی لوگ | والے ہیں | جہنم | ٥٧:١٩ | جان لو | بیشک | زندگی

ٱلدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِى ٱلْأَمْوَٰلِ

دنیا کی | کھیل ہے | اور دل لگی ہے | اور زینت ہے | اور باہم فخر کرنا | آپس میں | اور ایک دوسرے سے اپنے آپ کو زیادہ بتلانا ہے | میں | مالوں

وَٱلْأَوْلَٰدِ ۖ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ ٱلْكُفَّارَ نَبَاتُهُۥ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَىٰهُ

اور اولاد میں | مانند مثال | ایک بارش کے ہے | خوش کیا | کسانوں کو | اس کی نباتات نے | پھر | وہ خشک ہوجاتی ہے | پس تم دیکھتے ہو اس کو

مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَٰمًا ۖ وَفِى ٱلْءَاخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ

کہ زرد ہوگئی | پھر | وہ ہوجاتی ہے | ریزہ ریزہ | اور میں | آخرت | عذاب ہے | سخت | اور بخشش

مِّنَ ٱللَّهِ وَرِضْوَٰنٌ ۚ وَمَا ٱلْحَيَوٰةُ ٱلدُّنْيَآ إِلَّا مَتَٰعُ ٱلْغُرُورِ ﴿٢٠﴾

کی طرف سے | اللہ | اور رضامندی | اور نہیں | دنیا کی | زندگی | مگر | سامان | دھوکے کا | ٥٧:٢٠

سَابِقُوٓا۟ إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ ٱلسَّمَآءِ

ایک دوسرے سے آگے بڑھو | طرف | بخشش کی | سے | اپنے رب کی طرف اور جنت کی طرف | اس کی وسعت- چوڑائی | عرض کی طرح ہے- وسعت کی طرح ہے | آسمان کے

وَٱلْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ بِٱللَّهِ وَرُسُلِهِۦ ۚ ذَٰلِكَ فَضْلُ

اور زمین کے | تیار کی گئی ہے | ان لوگوں کے لئے | جو ایمان لائے | اللہ پر | اور اس کے رسولوں پر | یہ | فضل ہے

ٱللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَآءُ ۚ وَٱللَّهُ ذُو ٱلْفَضْلِ ٱلْعَظِيمِ ﴿٢١﴾ مَآ أَصَابَ

اللہ کا | وہ عطا کرتا ہے اسے | جس کو | وہ چاہتا ہے | اور اللہ | والا ہے | فضل | بڑے | ٥٧:٢١ | نہیں | پہنچتی

مِن مُّصِيبَةٍ فِى ٱلْأَرْضِ وَلَا فِىٓ أَنفُسِكُمْ إِلَّا فِى كِتَٰبٍ مِّن

سے | کوئی مصیبت | میں | زمین | اور نہ | میں | تمہارے نفسوں | مگر | میں ہے | ایک کتاب | اس سے

قَبْلِ أَن نَّبْرَأَهَآ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى ٱللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٢٢﴾ لِّكَيْلَا

پہلے | کہ | ہم پیدا کریں اس کو | بیشک | یہ بات | پر | اللہ | بہت آسان ہے | ٥٧:٢٢ | تاکہ نہ

تَأْسَوْا۟ عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا۟ بِمَآ ءَاتَىٰكُمْ ۗ وَٱللَّهُ

تم افسوس کرو | اوپر | اس کے جو | نقصان ہوا تم کو- کھو گیا تم سے | اور نہ | تم خوش ہو | اس سے | جو اس نے دیا تم کو | اور اللہ

لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿٢٣﴾ ٱلَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ

نہیں | پسند کرتا | ہر | خود پسند | فخر جتانے والے کو | ٥٧:٢٣ | وہ لوگ | جو بخل کرتے ہیں | اور حکم دیتے ہیں

ٱلنَّاسَ بِٱلْبُخْلِ ۗ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلْغَنِىُّ ٱلْحَمِيدُ ﴿٢٤﴾

لوگوں کو | بخل کا | اور جو کوئی | روگردانی کرتا ہے | تو بیشک | اللہ تعالی | وہ | بے نیاز ہے | تعریف والا ہے | ٥٧:٢٤

۱۹. جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں وہی لوگ اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں ان کے لئے ان کا اجر اور ان کا نور ہے، اور جو لوگ کفر کرتے ہیں اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں وہ جہنمی ہیں۔

۲۰. خوب جان رکھو کہ دنیا کی زندگی صرف کھیل تماشہ زینت اور آپس میں فخر (و غرور) اور مال اولاد میں ایک دوسرے سے اپنے آپ کو زیادہ بتلانا ہے، جیسے بارش اور اس کی پیداوار کسانوں کو اچھی معلوم ہوتی ہے پھر جب وہ خشک ہو جاتی ہے تو زرد رنگ میں اس کو تم دیکھتے ہو پھر وہ بالکل چورا چورا ہوجاتی ہے اور آخرت میں سخت عذاب اور اللہ کی مغفرت اور رضامندی ہے اور دنیا کی زندگی بجز دھوکے کے سامان کے اور کچھ بھی نہیں ہے۔

۲۱. (آؤ) دوڑو اپنے رب کی مغفرت کی طرف اور اس کی جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان و زمین کی وسعت کے برابر ہے، یہ ان کے لئے بنائی گئی ہے جو اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ یہ اللہ کا فضل ہے جس چاہے دے، اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

۲۲. نہ کوئی مصیبت دنیا میں آتی ہے نہ (خاص) تمہاری جانوں میں مگر اس سے پہلے کہ ہم پیدا کریں وہ ایک خاص کتاب میں لکھی ہوئی ہے یہ کام اللہ تعالیٰ پر بالکل آسان ہے۔

۲۳. تاکہ تم اپنے فوت شدہ کسی چیز پر رنجیدہ نہ ہو جایا کرو اور نہ عطا کردہ چیز پر گھمنڈ میں آجاؤ اور گھمنڈ اور شیخی خوروں کو اللہ پسند نہیں فرماتا۔

۲۴. جو (خود بھی) بخل کریں اور دوسروں کو بھی بخل کی تعلیم دیں، سنو! جو بھی منہ پھیرے اللہ بے نیاز اور سزاوار حمد و ثنا ہے۔

لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ
البتہ تحقیق | بھیجا ہم نے | اپنے رسولوں کو | ساتھ روشن نشانیوں کے | اور اتارا ہم نے | ان کے ساتھ | کتاب کو

وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۖ وَأَنزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ
اور میزان کو | تاکہ قائم ہوں | لوگ | انصاف پر | اور اتارا ہم نے | لوہا | اس میں

بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ وَرُسُلَهُ
زور ہے | سخت | اور فائدے ہیں | لوگوں کے لئے | اور تاکہ جان لے | اللہ | کون | مدد کرتا ہے اس کی | اور اس کے رسولوں کی

بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ
غایبانہ طور سے | بیشک | اللہ تعالیٰ | قوت والا ہے، | زبردست ہے | ۵۷:۲۵ | البتہ تحقیق | بھیجا ہم نے | نوح کو | اور ابراہیم کو

وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ ۖ فَمِنْهُم مُّهْتَدٍ ۖ
اور بنایا ہم نے - رکھا ہم نے | میں | ان دونوں کی اولاد | نبوت کو | اور کتاب کو | تو بعض ان میں سے | ہدایت یافتہ ہیں

وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم
اور بہت سے | ان میں سے | فاسق ہیں | ۵۷:۲۶ | پھر | پے درپے بھیجے ہم نے | پر | ان کے آثار

بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ ۖ وَجَعَلْنَا
اپنے رسول | اور پیچھے بھیجا ہم نے | عیسیٰ کو | بیٹا | مریم کا | اور عطا کی ہم نے اس کو | انجیل | اور ڈال دیا ہم نے

فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً ۚ وَرَهْبَانِيَّةً
میں | دلوں | ان لوگوں کے | جنہوں نے پیروی کی اس کی | شفقت کو | اور رحمت کو | اور رہبانیت

ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ
انہوں نے ایجاد کیا اس کو | نہیں | فرض کیا تھا ہم نے اس کو | ان پر | مگر | تلاش کرنے کو | رضا | اللہ کی

فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۖ فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۖ
تو نہیں | انہوں نے رعایت کی اس کی | جیسے حق تھا | اس کی رعایت کا - نگہبانی کا - پابندی کا | تو دیا ہم نے | ان لوگوں کو | جو ایمان لائے | ان میں سے | ان کا اجر

وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٢٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
اور بہت سے | ان میں سے | فاسق ہیں | ۵۷:۲۷ | اے | لوگو! | جو ایمان لائے ہو | ڈرو | اللہ سے

وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِن رَّحْمَتِهِ وَيَجْعَل لَّكُمْ نُورًا
اور ایمان لاؤ | اس کے رسول پر | دے گا تم کو | دوہرا حصہ | میں سے | اپنی رحمت | اور بخشے گا | تم کو - بنا دے گا تمہارے لئے | ایک نور

تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٨﴾ لِّئَلَّا يَعْلَمَ
تم چلو گے | ساتھ اس کے | اور بخش دے گا | تم کو | اور اللہ | غفور | رحیم ہے | ۵۷:۲۸ | تاکہ نہ | جان پائیں

أَهْلُ الْكِتَابِ أَلَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّن فَضْلِ اللَّهِ ۙ وَأَنَّ
اہل | کتاب | کہ نہیں | وہ قدرت رکھتے | اوپر | کسی چیز کے | سے | فضل | اللہ کے | اور بیشک

الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢٩﴾
فضل | ہاتھ میں ہے | اللہ کے | دیتا ہے اس کو | جس کو | چاہتا ہے | اور اللہ | والا ہے | فضل | بڑے | ۵۷:۲۹

۲۵. یقیناً ہم نے اپنے پیغمبروں کو کھلی دلیلیں دے کر بھیجا اور ان کے ساتھ کتاب اور میزان (ترازو) نازل فرمایا تاکہ لوگ عدل پر قائم رہیں اور ہم نے لوہے کو اتارا جس میں سخت ہیبت اور قوت ہے اور لوگوں کے لئے اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور اس لئے بھی کہ اللہ جان لے کہ اس کی اور اس کے رسولوں کی مدد بے دیکھے کون کرتا ہے، بیشک اللہ قوت والا زبردست ہے۔

۲۶. بیشک ہم نے نوح اور ابراہیم (علیہما السلام) کو (پیغمبر بنا کر) بھیجا اور ہم نے دونوں کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب جاری رکھی تو ان میں کچھ تو راہ یافتہ ہوئے اور ان میں سے اکثر نافرمان رہے۔

۲۷. ان کے بعد پھر بھی ہم اپنے رسولوں کو پے درپے بھیجتے رہے اور ان کے بعد عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) کو بھیجا اور انہیں انجیل عطا فرمائی اور ان کے ماننے والوں کے دلوں میں شفقت اور رحم پیدا کر دیا، ہاں رہبانیت (ترک دنیا) تو ان لوگوں نے از خود ایجاد کر لی تھی ہم نے ان پر اسے واجب نہ کیا تھا سوا اللہ کی رضا جوئی کے۔ سوا انہوں نے اس کی پوری رعایت نہ کی پھر بھی ہم نے ان میں سے جو ایمان لائے انہیں اس کا اجر دیا تھا اور ان میں زیادہ تر نافرمان لوگ ہیں۔

۲۸. اے لوگوں جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرتے رہا کرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اللہ تمہیں اپنی رحمت کا دوہرا حصہ دے گا اور تمہیں نور دے گا جس کی روشنی میں تم چلو پھرو گے اور تمہارے گناہ بھی معاف فرما دے گا، اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۲۹. یہ اس لئے کہ اہل کتاب جان لیں کہ اللہ کے فضل کے حصے پر بھی انہیں اختیار نہیں اور یہ کہ (سارا) فضل اللہ ہی کے ہاتھ ہے وہ جسے چاہے دے، اور اللہ ہے ہی بڑے فضل والا۔